www.KitaboSunnat.com

تعلیم النحو

ابو ہشام ریاض اسماعیل

دار الاندلس
Dar-ul-Andlus

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب

تعلیم النحو

تالیف

ابو ہشام ریاض اسماعیل

سرورق .... ضیاء الرحمن

کمپوزنگ .... محمد شفیق

اشاعت اول .... فروری 2012ء

ناشر .... دارالاندلس

Dar-ul-Andlus

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

دارالاندلس

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور ■ 6-غزنی سٹریٹ نزد رحمن مارکیٹ اردو بازار لاہور

+92-42-35062910 , +92-322-4006412

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعلیم النحو

ابو ہشام ریاض اسماعیل

Dar-ul-Andlus

دار الاندلس

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور • 6-غزنی سٹریٹ رحمٰن مارکیٹ اردو بازار لاہور
+92-42-35062910 , +92-322-4006412

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعلیم النحو

تقریظ	09
عرضِ مؤلف	11
اصطلاحات	13
علم النحو	14
علم النحو کی تعریف	14
کلمہ اور اس کی اقسام	14
علامات اسم	15
علامات فعل	16
علامت حرف	16
اصل کے اعتبار سے اسم کی اقسام	18
ذات کے اعتبار سے اسم کی اقسام	18
اسم صف کی قرآنی مثالیں	19
جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام	20
مؤنث کی اقسام	20
عدد کے لحاظ سے اسم کی اقسام	24
عدد کے اعتبار سے جمع کی اقسام	27
جمع کی دیگر اقسام (جمع منتہی الجموع، جمع الجمع، اسم جمع)	28
عام وخاص کے لحاظ سے اسم کی اقسام	30

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم اشارہ	32
اسم موصول	33
اسم ضمیر	34
ضمیر کی دیگر اقسام	36
اعراب کا بیان	38
اعراب کے لحاظ سے اسم کی حالتیں	38
اعراب کی اقسام	39
اعراب بالحرکت کا بیان	39
اعراب بالحرکت کی قرآنی مثالیں	41
اعراب بالحرف کا بیان	42
اعراب بالحرف کی قرآنی مثالیں	44
معرب اور مبنی کا بیان	45
معرب کی اقسام	46
اسباب منع صرف کا بیان	47
اسباب منع صرف کی تفصیل	47
غیر منصرف کی قرآنی مثالیں	49
مبنی کا بیان	51
اسمائے افعال (امر اور ماضی) کی مثالیں	52
اسمائے کنایات، اسمائے اصوات، اسمائے ظروف	53
اسمائے شرط	55

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسمائے شرط کی قرآنی مثالیں	55
فعل کی اعرابی حالتیں	56
مبنی افعال کی قرآنی مثالیں	57
مرکبات کا بیان	58
مرکب ناقص	58
حروف جارہ کا استعمال	60
مرکب تام	63
جملہ فعلیہ اور اسمیہ کی قرآنی مثالیں	64
بلحاظ اعراب اجزائے جملہ کی تقسیم	65
مرفوعات کا بیان	65
افعال ناقصہ کی قرآنی مثالیں	68
منصوبات کا بیان	69
منصوبات کی قرآنی مثالیں	72
مجرورات کا بیان	73
اضافت کا بیان	73
توابع کا بیان	75
اسم منسوب کا بیان	77
اسم تصغیر کا بیان	77
اسمائے مشتقہ	78
عدد کا بیان	79
عدد ذاتی	79

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عقود، عدد صفاتی، عدد کسری	81
افعال مقاربہ	83
افعال تعجب	83
افعال مدح وذم	84
افعال مدح وذم کی قرآنی مثالیں	84
افعال قلوب	85
افعال قلوب کی قرآنی مثالیں	85
حروف کا بیان	86
حروف عاملہ (حروف جارہ، حروف مشبّہ بالفعل، حروف ناصبہ)	86
حروف جازمہ	87
حروف غیر عاملہ (حروف استفہام)	87
حروف ایجاب، حروف مصدریہ، حروف تنبیہ، حروف تفسیر، حرف ردع	88
حروف عطف، حروف شرط، حروف زیادت، حروف تخصیض	89
حروف شمسیہ وقمریہ	90
تراکیب	91

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ!

کسی بھی زبان کی تعلیم وتعلم کے لیے اس کے قواعد واصول یعنی گرامر کا علم حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے اور عربی زبان جو قرآن اور رسول انس وجان ﷺ کی زبان ہے، اس امر کی زیادہ متقاضی ہے کہ اس کے قواعد وضوابط کو اچھی طرح سیکھا جائے، بلکہ اس میں رسوخ پیدا کیا جائے، تاکہ قرآن وحدیث کے فہم وتفہیم میں آسانی پیدا ہو اور ان کے صحیح معانی و مطالب سمجھنے میں کسی غلطی کی گنجائش باقی نہ رہے۔ علم النحو جو عربی زبان کے قواعد واصول سے عبارت ہے، دراصل قرآن وحدیث کی خدمت ہے، کیونکہ اس کے پڑھنے سے کتاب اللہ وسنت رسول ﷺ کی معرفت کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

اسی خدمت کے جذبے اور حوالے سے ہمارے عزیز دوست جناب ابوہشام ریاض اسماعیل صاحب نے علم النحو پر اردو زبان میں ایک مختصر، جامع اور سہل رسالہ مرتب کیا ہے، جو طرز قدیم وجدید کا حسین امتزاج ہے۔ اس رسالہ میں بعض مقامات پر نئی اصطلاحات اور تعبیرات کا استعمال کیا گیا ہے، جو ان کی بدیع اور انوکھی کاوش ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرتب کو اخلاص مزید عطا فرمائے اور ان کی اس تخلیق کو شرف قبول بخشے۔ آمین!

ایں دعا از من وجملہ جہاں آمین باد

مخلصکم

ابوتقی حفیظ الرحمٰن لکھوی

مدیر جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے،

تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرضِ مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ. أَمَّا بَعْدُ!

عربی اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ اور محبوب زبان ہے۔ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کی زبان بھی عربی ہے۔ عربی زبان کا سیکھنا قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لیے نہایت مفید ہے اور اس کی نشر واشاعت، تعلیم وتدریس اور ترقی وترویج درحقیقت خدمت دین اور دعوت وتبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے۔

عربی زبان سیکھنے کے لیے عربی گرامر یعنی نحو وصرف کے قواعد سیکھنا ازحد ضروری ہے۔ اس فن کی اہمیت کے پیش نظر اس موضوع پر مختلف ادوار میں گراں قدر کتابیں لکھی گئیں، جن میں سے بعض بڑی مفصل اور بعض بہت مختصر تھیں۔ ہر دور میں ان کتب سے قابل ذکر فوائد حاصل کیے گئے اور آج تک اہل علم اور طلبہ قواعد کو سمجھنے کے لیے انھی مستند اور معتبر کتب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

دورانِ تدریس دل میں یہ تمنا پیدا ہوئی کہ اردو زبان میں کوئی ایسی کتاب لکھی جائے جو مختصر اور جامع ہو اور اس میں تمام بنیادی قواعد کا ذکر بھی ہو۔ اللہ کے فضل وکرم اور توفیق سے "تعلیم النحو" کے نام سے جدید اسلوب سے آراستہ کتاب ترتیب دی گئی ہے، جس میں درج ذیل باتوں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے:

1. قواعد کی تعریفیں بڑی آسان زبان میں بیان کی گئی ہیں۔
2. عناوین آسان اور عام فہم ہیں۔
3. چند نئی اصطلاحات متعارف کروائی گئی ہیں۔
4. ہر قاعدے کے آخر میں مروجہ مثالوں کے علاوہ قرآنی مثالوں کا اضافہ بھی کیا گیا ہے اور بعض جگہ احادیث سے بھی مثالیں دی گئی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

5. اسباق کی ترتیب متداول عربی گرامر کی کتب کے مطابق ہے۔
6. کتاب کے آخر میں مختلف جملوں کی تراکیب کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔
7. عمدہ طباعت اور دو رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے، تاکہ طلبہ کو موضوعات اور مثالیں ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو۔

مذکورہ بالا صفات کا مرقع یہ مختصر کتاب مبتدی طلبہ اور عام قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے، اس امید کے ساتھ کہ یہ مجموعۂ قواعد و ضوابط عربی زبان سیکھنے اور قرآن مجید و حدیثِ رسول ﷺ کو سمجھنے میں ممد و معاون ثابت ہوگا۔

میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس کی عطا کردہ توفیق سے یہ کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اس کے بعد استاذِ محترم الشیخ حافظ عبد السلام بن محمد بھٹوی ﷾ اور استاذی المکرّم الشیخ ابو تقی حفیظ الرحمٰن لکھوی ﷾ کا تہ دل سے ممنون ہوں کہ جنھوں نے نہایت شفقت کرتے ہوئے اس کتاب پر نظر ثانی کر کے میری راہ نمائی اور حوصلہ افزائی کی۔

عربی گرامر کے قواعد پر مشتمل یہ کتاب اسلامی کتب کی نشر و اشاعت کے معروف ادارے دارالاندلس کی طرف سے شائع کی جا رہی ہے۔ مجلس التحقیق الاسلامی دارالاندلس کے رفیق ابو عمر محمد اشتیاق اصغر اور ابو الوفاء حافظ سعید الرحمٰن نے قرآنی مثالوں کا انتخاب و اندراج کیا، بعض تعریفوں اور عبارتِ کتاب کو مزید آسان اور عام فہم بنانے کے لیے مفید مشورے اور صائب تجاویز دیں اور خصوصی توجہ کے ساتھ پروف خوانی کی۔ اس کی کمپوزنگ علی حیدر اور تزئین اور ڈیزائننگ ابو خزیمہ محمد شفیق نے کی ہے۔

میں ان سب رفقاء کے لیے دعا گو ہوں، اللہ تعالیٰ تمام احباب کو جزائے خیر سے نوازے اور اس کتاب کو سب کے لیے صدقہ جاریہ بنا دے۔ آمین!

ابو ہشام ریاض اسماعیل

یکم ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اصطلاحات

حرکت: زبر (ـَ)، زیر (ـِ) اور پیش (ـُ) میں سے ہر ایک کو **حرکت** کہتے ہیں اور ان تینوں کو **حرکات ثلاثہ** کہتے ہیں۔

عربی زبان میں زبر کو **فتحہ**، زیر کو **کسرہ** اور پیش کو **ضمہ** کہتے ہیں۔

تنوین: دو زبر (ـً)، دو زیر (ـٍ) اور دو پیش (ـٌ) میں سے ہر ایک کو **تنوین** کہتے ہیں۔

مفتوح: جس حرف پر زبر آئے اس حرف کو **مفتوح** کہتے ہیں، جیسے: یَضْرِبُ میں "یَ"

مکسور: جس حرف پر زیر آئے اس حرف کو **مکسور** کہتے ہیں، جیسے: یَضْرِبُ میں "رِ"

مضموم: جس حرف پر پیش آئے اس حرف کو **مضموم** کہتے ہیں، جیسے: یَضْرِبُ میں "بُ"

متحرک: جس حرف پر زبر، زیر یا پیش میں سے کوئی ایک حرکت آئے وہ **متحرک** کہلاتا ہے، جیسے: "یَ، رِ، بُ"

ساکن: جس حرف پر جزم (ـْ) ہو وہ **ساکن** کہلاتا ہے، جیسے: یَضْرِبُ میں "ضْ"

مشدّد: جس حرف پر تشدید (ـّ) آئے وہ **مشدّد** کہلاتا ہے، جیسے: مُحَمَّدٌ میں "مَّ"

حروف تہجی: الف سے یاء تک حروف کو **حروف تہجی** کہتے ہیں۔

حروف علت: واؤ، الف اور یاء **حروف علت** کہلاتے ہیں۔

حرفِ صحیح: حروف علت کے علاوہ باقی تمام حروف کو **حروف صحیحہ** کہتے ہیں۔

الف: الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور حرکات ثلاثہ اور جزم کے بغیر آتا ہے، جیسے لَا، دَعَا، قَالَ.

ہمزہ: جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم آئے وہ **ہمزہ** کہلاتا ہے، جیسے: أَمَرَ، سُئِلَ، قَرَأَ، رَأْسٌ، جُزْءٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علم النحو

علم النحو کی تعریف: وہ علم جس میں اسم، فعل اور حرف کو جوڑ کر جملہ بنانے کی ترکیب اور ہر کلمہ کے آخری حرف کی حالت معلوم ہو، علم النحو کہلاتا ہے۔

فائدہ: اس علم سے انسان عربی بولنے اور لکھنے میں ہر قسم کی غلطی سے محفوظ رہتا ہے، جیسے: خَالِدٌ، اَلْمَسْجِدُ، ذَهَبَ، إِلَى ،ان چاروں کو جوڑ کر ایک جملہ بنانا اور اسے صحیح طور پر ادا کرنا، یہ صلاحیت علم النحو پڑھنے سے حاصل ہوتی ہے، یعنی ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ.

موضوع: اس علم کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

لفظ: انسان کے منہ سے نکلنے والی مختلف آوازوں کو الفاظ کہتے ہیں۔ ان میں سے بعض لفظ بامعنی اور بعض بے معنی ہوتے ہیں۔ بامعنی لفظ کو کلمہ اور بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔[1]

لفظ

بامعنی (کلمہ) — بے معنی (مہمل)

کلمہ اور اس کی اقسام

کلمہ: بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور اس کی تین اقسام ہیں: ① اسم ② فعل ③ حرف

کلمہ

اسم — فعل — حرف

اسم: کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ ، فَرَسٌ، مَسْجِدٌ، كِتَابٌ، مُحَمَّدٌ، بَلَدٌ.

---

[1] جیسے ”پانی وانی“ میں پانی بامعنی اور وانی بے معنی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلے اور اس میں تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی ایک زمانہ بھی پایا جائے، جیسے:

ضَرَبَ (اس نے مارا) يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے، یا مارے گا)

تنبیہ: فعل کی تین قسمیں ہیں: ماضی، مضارع اور امر۔ ان کی تعریفیں صرف کی کتاب میں بیان ہو چکی ہیں اور فعل نہی فعل مضارع ہی کی ایک قسم ہے۔

حرف: وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر معلوم نہ ہوں، جیسے: مِن، إِلیٰ، فِیْ، بَا، لَام.

مثالیں: مِنَ الْبَيْتِ، إِلَى الْمَسْجِدِ، فِي الْمَدْرَسَةِ، بِالْقَلَمِ، لِخَالِدٍ.

علاماتِ اسم

علامات اسم بارہ (۱۲) ہیں:

1	اَلْ شروع میں آئے	جیسے	اَلْحَمْدُ
2	حرفِ جر شروع میں ہو	جیسے	لِزَيْدٍ
3	تنوین آخر میں ہو	جیسے	زَيْدٌ
4	مسند الیہ ہو	جیسے	زَيْدٌ قَائِمٌ
5	مضاف ہو	جیسے	كِتَابُ خَالِدٍ
6	مصغّر ہو	جیسے	قُرَيْشٌ، رُجَيْلٌ
7	منسوب ہو	جیسے	مَدَنِيٌّ، بَغْدَادِيٌّ
8	تثنیہ ہو	جیسے	رَجُلَانِ
9	جمع ہو	جیسے	رِجَالٌ
10	موصوف ہو	جیسے	رَجُلٌ اَمِيْنٌ
11	تائے متحرکہ آخر میں ہو	جیسے	مُسْلِمَةٌ
12	منادیٰ ہو	جیسے	يَا زَيْدُ!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علاماتِ فعل

علاماتِ فعل آٹھ (۸) ہیں:

① قَدْ شروع میں ہو	جیسے	قَدْ ضَرَبَ
② سَ یا سَوْفَ شروع میں ہو	جیسے	سَیَضْرِبُ، سَوْفَ یَضْرِبُ
③ اس کے شروع میں حرف جزم آئے	جیسے	لَمْ یَضْرِبْ
④ مسند ہو	جیسے	قَامَ زَیْدٌ
⑤ ضمیر مرفوع متصل اس کے ساتھ ملی ہو	جیسے	ضَرَبْتُ
⑥ اس کے آخر میں تائے ساکنہ ہو	جیسے	ضَرَبَتْ
⑦ امر ہو	جیسے	اِضْرِبْ
⑧ نہی ہو	جیسے	لَا تَضْرِبْ

علامتِ حرف

حرف کی پہچان یہ ہے کہ اس میں اسم یا فعل کی کوئی علامت نہ ہو۔

فائدہ: حرف دو اسموں، اسم اور فعل یا دو فعلوں میں ربط کا فائدہ دیتا ہے، جیسے:

زَیْدٌ فِی الدَّارِ، کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ، اُرِیْدُ اَنْ اُصَلِّیَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین

اسم، فعل اور حرف کی پہچان کریں:

اَلْحَمْدُ	....	ذَهَبَ	....
عَنْ	....	كُرْسِيٌّ	....
مُحَمَّدٌ	....	ذَكَرَ	....
لِلّٰهِ	....	وَلَدٌ	....
جَلَسَ	....	فِيْ	....
شَمْسٌ	....	رُبَّ	....
نَجْمٌ	....	حَجَرٌ	....
لَبَنٌ	....	اَلْمُدَرِّسُ	....
مِنْ	....	اَلْقَمِيْصُ	....
عَلٰى	....	مَنَعَ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اصل کے اعتبار سے اسم کی اقسام

اصل کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں : ① اسم جامد ② اسم مصدر ③ اسم مشتق

اسم بلحاظ اصل

اسم جامد — اسم مصدر — اسم مشتق

اسم جامد : ایسا اسم جو نہ کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی کلمہ بنے، جیسے:
رَجُلٌ، فَرَسٌ .

اسم مصدر : ایسا اسم جو کسی کلمہ سے نہ بنا ہو مگر اس سے بہت سے کلمات (یعنی اسماء اور افعال) بنتے ہوں، جیسے : نَصْرٌ، ضَرْبٌ، عِلْمٌ .

اسم مشتق: ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو اور اس میں مصدر کا معنیٰ اور حروف پائے جائیں، جیسے : ضَرْبٌ سے ضَارِبٌ اور مَضْرُوْبٌ .

ذات کے اعتبار سے اسم کی اقسام

ذات کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ① اسم ذات ② اسم صفت

اسم بلحاظ ذات

اسم ذات — اسم صفت

اسم ذات : ایسا اسم جو کسی ذات، فرد یا چیز کے وجود کو ظاہر کرے، جیسے: اَللّٰهُ، كُرْسِيٌّ، جِدَارٌ، حَجَرٌ، وَلَدٌ، شَجَرٌ .

اسم صفت : ایسا اسم جو کسی ذات، فرد یا چیز کی اچھائی یا برائی بیان کرے، جیسے:
اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِيْمُ، قَدِيْمٌ، مُؤْمِنٌ، قَبِيْحٌ، بَخِيْلٌ، حَرِيْصٌ، جُبْنٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم صفت کی قرآنی مثالیں:

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

التمرین

اسم ذات اور اسم صفت کی پہچان کریں:

رَجُلٌ	....	صَادِقٌ	....
اِمْرَأَةٌ	....	اَلتَّائِبُ	....
صَابِرٌ	....	اَلصِّرَاطُ	....
قَانِتَةٌ	....	اَلْمُسْتَقِيمُ	....
دَارٌ	....	عَيْنٌ	....
شَاعِرٌ	....	اَلْبِنْتُ	....
أُذُنٌ	....	عَالِمٌ	....
جَاهِلٌ	....	اَلْمِنْبَرُ	....
لُعْبَةٌ	....	اَلْوَرَقُ	....
اَلسُّكَّرُ	....	إِمَامٌ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام

جنس (تذکیر وتانیث) کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ① مذکر ② مؤنث

اسم بلحاظ جنس
- مذکر
- مؤنث

مذکر: ایسا اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے، جیسے:

رَجُلٌ، وَلَدٌ، حِصَانٌ

مؤنث: ایسا اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت[1] پائی جائے، جیسے:

إِمْرَأَةٌ، بِنْتٌ، سَاعَةٌ، فَرَسٌ

مؤنث کی اقسام

مؤنث کی دو قسمیں ہیں: ① مؤنث حقیقی ② مؤنث غیر حقیقی

مؤنث
- مؤنث حقیقی
- مؤنث غیر حقیقی

مؤنث حقیقی: ایسا اسم جس کے مقابلے میں جان دار مذکر موجود ہو، یعنی اس میں نر اور مادہ کا تصور پایا جائے اور وہ جوڑے کی شکل میں موجود ہو، جیسے:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
رَجُلٌ	إِمْرَأَةٌ	جَمَلٌ	نَاقَةٌ
أَبٌ	أُمٌّ	ثَوْرٌ	بَقَرَةٌ

[1] علاماتِ تانیث تین ہیں: تائے متحرکہ (ةٌ)، الف مقصورہ اور الف ممدودہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مؤنث غیر حقیقی : ایسا اسم جس میں نر اور مادہ کا تصور نہ پایا جائے، جیسے:

جَنَّةٌ ، دَارٌ ، أَرْضٌ ، شَجَرَةٌ

مؤنث غیر حقیقی کی دو قسمیں ہیں: ① مؤنث قیاسی ② مؤنث سماعی

مؤنث غیر حقیقی

مؤنث قیاسی — مؤنث سماعی

مؤنث قیاسی : ایسے مؤنث الفاظ جن میں تانیث کی علامات میں سے کوئی ایک علامت پائی جائے۔ علاماتِ تانیث تین ہیں : ① تائے متحرکہ (ةٌ) ② الف مقصورہ[1] ③ الف ممدودہ۔[2]

① **تائے متحرکہ** : جو اسم کے آخر میں آتی ہے، جیسے: سَيَّارَةٌ ، جَامِعَةٌ ، غُرْفَةٌ .

② **الف مقصورہ** : جو اسم کے آخر میں ہو، جیسے: صُغْرٰى ، كُبْرٰى ، حُسْنٰى ، أُخْرٰى .

③ **الف ممدودہ** : یہ بھی اسم کے آخر میں آتا ہے، جیسے: حَمْرَآءُ ، صَفْرَآءُ ، بَيْضَآءُ .

مؤنث سماعی[3] : ایسے مؤنث اسماء جن میں نہ تو نر اور مادہ کا تصور پایا جائے اور نہ تانیث کی علامات میں سے کوئی علامت پائی جائے، لیکن اس کے باوجود اہل زبان (عرب) ان الفاظ کو مؤنث استعمال کرتے ہوں۔ ایسے اسماء کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ ان کی پہچان کے لیے کوئی قاعدہ یا علامت نہیں ہے، صرف سماع پر انحصار ہے۔ درج ذیل اقسام کے اسماء مؤنث استعمال ہوتے ہیں:

① ایسے اسماء جن میں تانیث کی کوئی ظاہری علامت نہ پائی جائے، مگر وہ مؤنث کے لیے استعمال ہوتے ہوں، جیسے : مَرْيَمُ ، زَيْنَبُ ، هِنْدُ .

---

1. الف مقصورہ سے مراد چھوٹا الف۔ 2. الف ممدودہ سے مراد لمبا الف جس پر مد ہو۔
3. مؤنث سماعی کو مؤنث معنوی بھی کہتے ہیں اور اس میں تانیث کی علامت مقدر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

② جسم کے وہ اعضاء[1] جو جوڑا جوڑا ہیں، ان میں سے اکثر مؤنث استعمال ہوتے ہیں، جیسے: أُذُنٌ، عَيْنٌ، يَدٌ، رِجْلٌ.

③ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام، جیسے: مِصْرُ، مَدْيَنُ، تَبُوكُ، قُرَيْشٌ.

④ ہواؤں کے نام، جیسے: رِيحٌ، صَرْصَرٌ، سَمُومٌ، نَسِيمٌ.

⑤ دوزخ کے نام، جیسے: سَقَرُ، جَحِيمٌ، جَهَنَّمُ، نَارٌ.

⑥ شراب کے نام، جیسے: خَمْرٌ، طَلَاءٌ.

⑦ حروف تہجی الف سے یاء تک۔

⑧ چند قدرتی اشیاء کے نام، جیسے: أَرْضٌ، شَمْسٌ، نَفْسٌ.

مؤنث بنانے کا قاعدہ: مذکر اسم کے آخر میں گول "ة" (تائے تانیث) کا اضافہ کرنے سے مؤنث بنتا ہے، جیسے:

إِبْنٌ سے إِبْنَةٌ   حَسَنٌ سے حَسَنَةٌ   مَلِكٌ سے مَلِكَةٌ

فائدہ: اس قاعدے کا استعمال زیادہ تر اسم صفت میں ہوتا ہے، جیسے:

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ   صَالِحٌ سے صَالِحَةٌ   قَانِتٌ سے قَانِتَةٌ

تنبیہ: ① بعض اسموں کے آخر میں گول "ة" (تائے تانیث) آتی ہے مگر وہ مذکر استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

خَلِيفَةٌ (بادشاہ)   عَلَّامَةٌ (بہت بڑا عالم)
أُسَامَةُ (نام شخص)   طَلْحَةُ (نام شخص)

② عَلَّامَةٌ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

---

[1] بعض جوڑا اعضاء مذکر استعمال ہوتے ہیں، جیسے: حَاجِبٌ (ابرو) اور خَدٌّ (رخسار) وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین

مذکر و مؤنث کی پہچان کریں:

اَلْكُبْرٰى	....	اَلْمَجَلَّةُ	....
اَلْقِبْلَةُ	....	طَائِفٌ	....
اَلْهِنْدُ	....	اَلصَّلَاةُ	....
سَعِيْرٌ	....	قَدَمٌ	....
اَلْقَهْوَةُ	....	اَلسَّاقُ	....
اَلْمَكْتَبَةُ	....	لِسَانٌ	....
اَلْحَدِيْقَةُ	....	فُرَاتٌ	....
فَخِذٌ	....	عَنْكَبُوْتٌ	....
إِصْبَعٌ	....	كَتِفٌ	....
سَعِيْرٌ	....	وَرِكٌ	....
فِرْدَوْسٌ	....	شِمَالٌ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عدد کے لحاظ سے اسم کی اقسام

عدد کے لحاظ سے اسم کی تین اقسام ہیں: ① واحد ② تثنیہ ③ جمع

اسم بلحاظ عدد

واحد — تثنیہ — جمع

واحد: ایسا اسم جس سے ایک شخص یا ایک چیز مراد ہو، جیسے: رَجُلٌ، اِمْرَاَۃٌ، کِتَابٌ.

تثنیہ: ایسا اسم جس سے دو شخص یا دو چیزیں مراد ہوں، مثلاً: رَجُلَانِ، اِمْرَاَتَانِ، حَدِیْقَتَانِ.

تثنیہ بنانے کا قاعدہ: واحد کے آخر میں "انِ" (الف نون) کا اضافہ کرنے سے تثنیہ بن جاتا ہے، جیسے:

جَنَّۃٌ	انِ	جَنَّتَانِ
مُسَافِرٌ	انِ	مُسَافِرَانِ

جمع: ایسا اسم جس سے دو سے زیادہ افراد یا چیزیں مراد ہوں، جیسے: رِجَالٌ، نِسْوَۃٌ، کُتُبٌ، مُسْلِمُوْنَ، مُنَافِقَاتٌ.

جمع کی دو قسمیں ہیں: ① جمع سالم ② جمع مکسر

جمع

جمع سالم — جمع مکسر

جمع سالم: ایسی جمع جس میں واحد کی شکل اور ترتیب سلامت رہے، جیسے مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ، مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ. جمع سالم کی دو قسمیں ہیں:

① جمع مذکر سالم ② جمع مؤنث سالم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع سالم

جمع مذکر سالم — جمع مؤنث سالم

جمع مذکر سالم : وہ جمع جس میں واحد مذکر کی شکل اور ترتیب سلامت رہے، جیسے :

سَاجِدٌ سے سَاجِدُوْنَ تَائِبٌ سے تَائِبُوْنَ

جمع مذکر سالم بنانے کا قاعدہ : جمع مذکر سالم واحد مذکر کے آخر میں "وْنَ" (واؤ، نون) کا اضافہ کرنے سے بنتی ہے، جیسے: مُجَاهِدٌ وْنَ مُجَاهِدُوْنَ

جمع مؤنث سالم : وہ جمع جس میں واحد کی شکل اور ترتیب سلامت رہے۔ یہ جمع واحد مؤنث کی گول "ۃ" گرا کر اس کے آخر میں "اتٌ" (الف، تاء) کا اضافہ کرنے سے بنتی ہے، جیسے : مُسْلِمَةٌ اتٌ مُسْلِمَاتٌ

جمع مکسر : ایسی جمع جس میں واحد کی شکل اور ترتیب ٹوٹ جاتی ہے۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے، جیسے : قَلَمٌ سے أَقْلَامٌ، كِتَابٌ سے كُتُبٌ اور رَجُلٌ سے رِجَالٌ.

تنبیہ : ❁ جمع مکسر اسم ذات سے بنتی ہے، جیسے : نَهْرٌ سے أَنْهَارٌ، بَيْتٌ سے بُيُوْتٌ اور جمع سالم اسم صفت سے، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ.

- ❁ اِبْنٌ کی جمع سالم بَنُوْنَ اور جمع مکسر اَبْنَاءٌ آتی ہے۔
- ❁ اَخٌ کی جمع اِخْوَانٌ یا اِخْوَةٌ، اُخْتٌ کی اَخَوَاتٌ اور اُمٌّ کی اُمَّهَاتٌ آتی ہے۔
- ❁ اِمْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ یا نِسْوَةٌ آتی ہے۔
- ❁ بعض الفاظ کی جمع کئی اوزان پر آتی ہے، جیسے : بَحْرٌ سے اَبْحَارٌ، اَبْحُرٌ اور بُحُوْرٌ ہے۔
- ❁ اور بعض کی جمع کے مختلف اوزان مختلف معنوں میں آتے ہیں، جیسے : بَيْتٌ (گھر، شعر) کی جمع پہلے معنی کے لحاظ سے بُيُوْتٌ اور دوسرے معنی کے لحاظ سے اَبْيَاتٌ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین

واحد سے تثنیہ بنائیں:

بِنْتٌ .... نَهْرٌ ....

بَحْرٌ .... مَدْرَسَةٌ ....

مَكْتَبَةٌ .... كَلِمَةٌ ....

طَرِيْقٌ .... فَرِيْقٌ ....

تثنیہ سے واحد بنائیں:

اَلْمَنَارَتَانِ .... اَلْقَلَمَانِ ....

بَقَرَتَانِ .... تِلْمِيْذَانِ ....

كَلِمَتَانِ .... جَنَّتَانِ ....

واحد سے جمع مذکر سالم بنائیں:

حَامِدٌ .... رَاكِعٌ ....

كَافِرٌ .... عَالِمٌ ....

مُصْلِحٌ .... مُعَلِّمٌ ....

مُجْتَهِدٌ .... فَلَّاحٌ ....

واحد سے جمع مؤنث سالم بنائیں:

صَابِرَةٌ .... عَاقِلَةٌ ....

مُتَعَلِّمَةٌ .... فَائِزَةٌ ....

شَاكِرَةٌ .... طَيِّبَةٌ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عدد کے اعتبار سے جمع کی اقسام

عدد کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں : ① جمع قلّت ② جمع کثرت

جمع

جمع قلّت — جمع کثرت

جمع قلّت : ایسی جمع جو دس سے کم افراد پر دلالت کرے۔ اس کے چار اوزان ہیں:

وزن	جمع	واحد
اَفْعُلٌ	أَعْيُنٌ	عَيْنٌ
اَفْعَالٌ	اَقْوَالٌ	قَوْلٌ
اَفْعِلَةٌ	اَلْسِنَةٌ	لِسَانٌ
فِعْلَةٌ	غِلْمَةٌ	غُلَامٌ

جمع کثرت : ایسی جمع جو دس یا دس سے زیادہ افراد پر دلالت کرتی ہو۔ اس کے مشہور دس اوزان درج ذیل ہیں :

وزن	جمع	واحد
فِعَالٌ	عِبَادٌ	عَبْدٌ
فُعَلَاءُ	عُلَمَاءُ	عَالِمٌ
اَفْعِلَاءُ	اَنْبِيَاءُ	نَبِيٌّ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	رَسُوْلٌ
فُعُوْلٌ	نُجُوْمٌ	نَجْمٌ

وزن	جمع	واحد
فُعَّالٌ	خُدَّامٌ	خَادِمٌ
فَعْلٰى	مَرْضٰى	مَرِيْضٌ
فَعَلَةٌ	طَلَبَةٌ	طَالِبٌ
فِعَلٌ	فِرَقٌ	فِرْقَةٌ
فِعْلَانٌ	غِلْمَانٌ	غُلَامٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمع کی دیگر اقسام

جمع کی مزید تین قسمیں ہیں: ① جمع منتہی الجموع ② جمع الجمع ③ اسم جمع

جمع منتہی الجموع: ایسی جمع جس میں جمع کے الف کے بعد دو حروف ہوں، جیسے: مَسْجِدٌ سے مَسَاجِدُ، یا تین حروف ہوں اور درمیان والا حرف ساکن ہو، جیسے:

رِسَالَةٌ سے رَسَائِلُ　　مِفْتَاحٌ سے مَفَاتِيْحُ

فائدہ: اسمائے رباعی وخماسی کی جمع اکثر منتہی الجموع کے وزن پر آتی ہے، جیسے:

کَوْکَبٌ سے کَوَاکِبُ　　تِلْمِيْذٌ سے تَلَامِيْذُ

جمع منتہی الجموع کے چند مشہور اوزان درج ذیل ہیں:

وزن	جمع	واحد	وزن	جمع	واحد
فَعَالِلُ	دَفَاتِرُ	دَفْتَرٌ	اَفَاعِلُ	أَصَابِعُ	اِصْبَعٌ
فَعَالِيْلُ	بَرَاهِيْنُ	بُرْهَانٌ	اَفَاعِيْلُ	أَحَادِيْثُ	حَدِيْثٌ
مَفَاعِلُ	مَرَاتِبُ	مَرْتَبَةٌ	تَفَاعِلُ	تَجَارِبُ	تَجْرِبَةٌ
مَفَاعِيْلُ	مَفَاتِيْحُ	مِفْتَاحٌ	تَفَاعِيْلُ	تَلَامِيْذُ	تِلْمِيْذٌ
فَوَاعِلُ	كَوَاكِبُ	كَوْكَبٌ	فَعَائِلُ	رَسَائِلُ	رِسَالَةٌ
فَوَاعِيْلُ	قَوَانِيْنُ	قَانُوْنٌ	فَعَالِلَةٌ	أَسَاتِذَةٌ	أُسْتَاذٌ

جمع الجمع: بعض الفاظ کی جمع دو مرتبہ آتی ہے، اسے جمع الجمع کہتے ہیں، جیسے:

واحد	جمع	جمع الجمع
قَوْلٌ	اَقْوَالٌ	اَقَاوِيْلُ
اِسْمٌ	اَسْمَاءٌ	اَسَامِيُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم جمع: ایسا مفرد کلمہ جو جمع کا معنی دے، اسے اسم جمع کہتے ہیں، جیسے: رَهْطٌ، قَوْمٌ، رَكْبٌ، جَيْشٌ، فَوْجٌ.

فائدہ: بعض اسماء کی جمع واحد کے علاوہ کسی اور لفظ سے آتی ہے، جیسے: اِمْرَأَةٌ سے نِسَاءٌ، ذُوْ سے اُولُوا اور بعض مفرد الفاظ کی جمع خلاف قیاس آتی ہے، جیسے شَاةٌ سے شِيَاهٌ، مَاءٌ سے مِيَاهٌ، فَمٌ سے أَفْوَاهٌ اور اِنْسَانٌ سے اُنَاسٌ.

التمرين

واحد سے جمع مکسر بنائیں:		جمع منتہی الجموع بنائیں:	
قَصْرٌ	....	عَسْكَرٌ	....
قَوِيٌّ	....	صَنْدُوقٌ	....
تَمْرٌ	....	مَشْهُورٌ	....
ضَعِيفٌ	....	دِيْوَانٌ	....
ضَيْفٌ	....	قَافِلَةٌ	....
وَلَدٌ	....	اَقْرَبُ	....
شَجَرٌ	....	اِبْرِيْقٌ	....
كُرْسِيٌّ	....	مَدْرَسَةٌ	....
بُسْتَانٌ	....	مِنْبَرٌ	....
بَلَدٌ	....	مَكْتُوبٌ	....
جَبَلٌ	....	فَاكِهَةٌ	....
جِدَارٌ	....	مَصْلِحَةٌ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عام وخاص کے لحاظ سے اسم کی اقسام

عام اور خاص ہونے کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں : ① نکرہ ② معرفہ

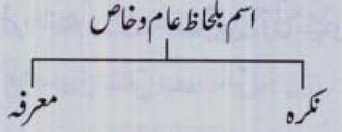

نکرہ : وہ اسم جس سے عام شخص، عام چیز یا عام جگہ مراد ہو، جیسے:

رَجُلٌ ، كِتَابٌ ، بَلَدٌ ، وَلَدٌ ، اِمْرَأَةٌ .

معرفہ : وہ اسم جس سے خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ مراد ہو، جیسے:

خَالِدٌ ، اَلْكِتَابُ ، مَكَّةُ ، خَدِيْجَةُ ، زَيْنَبُ .

معرفہ کی سات اقسام ہیں: ① اسم علم ② اسم اشارہ ③ اسم موصول ④ اسم ضمیر ⑤ معرّف باللام ⑥ مضاف الی المعرفہ ⑦ منادیٰ

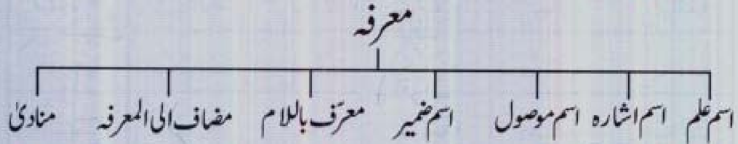

① **اسم علم**: کسی شخص، جگہ یا چیز کے خاص نام کو اسم علم کہتے ہیں، جیسے: خَالِدٌ، فَاطِمَةُ، مَكَّةُ، زَمْزَمَ .

② **اسم اشارہ** : ایسا اسم جو کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو، جیسے:

هٰذَا ، ذٰلِكَ ، هٰؤُلَاءِ ، أُولٰئِكَ .

③ **اسم موصول** : وہ اسم معرفہ ہے جس کا مطلب اس کے بعد آنے والا جملہ واضح کرتا ہے اور اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔ صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہوتا ہے جو موصول کی طرف لوٹتی ہو، اسے ضمیر عائد کہتے ہیں، جیسے: اَلَّذِیْ ، اَلَّتِیْ ، اَلَّذِیْنَ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

④ **اسم ضمیر**: ایسا کلمہ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو، جیسے: هُوَ، هِيَ، أَنْتَ، أَنَا، نَحْنُ.

⑤ **معرّف باللام**: ایسا اسم جسے اس کے شروع میں "اَلْ" لگا کر معرفہ بنایا گیا ہو، جیسے:

رَجُلٌ	سے	اَلرَّجُلُ	وَلَدٌ	سے	اَلْوَلَدُ
كِتَابٌ	سے	اَلْكِتَابُ	بِنْتٌ	سے	اَلْبِنْتُ

⑥ **مضاف الی المعرفہ**: ایسا اسم جو مذکورہ بالا پانچ اسموں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو، جیسے:

- علم کی طرف مضاف ہو، جیسے: بَيْتُ خَالِدٍ، صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى، نَاقَةُ اللّٰهِ.
- معرّف باللام کی طرف مضاف ہو، جیسے: بَيْتُ الْوَزِيْرِ، كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ.
- اسم اشارہ کی طرف مضاف ہو، جیسے: كِتَابُ هٰذَا، اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ.
- اسم ضمیر کی طرف مضاف ہو، جیسے: كِتَابُهُ، تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا.
- اسم موصول کی طرف مضاف ہو، جیسے: سَيَّارَةُ الَّتِيْ غَرِقَتْ فِي النَّهْرِ.

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا.

⑦ **منادیٰ**: ایسا اسم جو پکارنے کی وجہ سے خاص ہو جائے، جیسے: يَا رَجُلُ! يَا وَلَدُ!

التمرين

- معرفہ اور نکرہ کی پہچان کریں:

اَلْأَوْلَادُ	....	اَلْكِتَابَانِ	....
حَامِدٌ	....	ذٰلِكَ	....
فَاسِقَاتٌ	....	اَلصَّالِحُوْنَ	....
اَلْآيَاتُ	....	بِنْتَانِ	....
نِسَاءٌ	....	هٰذِهٖ	....
أَنْتُمْ	....	اَللَّذَانِ	....
اِبْرَاهِيْمُ	....	بُسْتَانٌ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم اشارہ

اسم اشارہ : ایسا اسم جو کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو، جیسے: هٰذَا، ذٰلِكَ. جس شخص یا چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے **مشارٌ الیہ** کہتے ہیں۔ اشارہ اور مشارٌ الیہ میں مطابقت ضروری ہے۔

مشارٌ الیہ	اشارہ	مشارٌ الیہ	اشارہ
اَلْبِنْتُ	هٰذِهٖ	اَلْوَلَدُ	هٰذَا
اَلْبِنْتُ	تِلْكَ	اَلْكِتَابُ	ذٰلِكَ

اسم اشارہ کی **دو** قسمیں ہیں: ① **اشارہ قریب** ② **اشارہ بعید**

اشارہ

اشارہ قریب — اشارہ بعید

اشارہ قریب : قریب کے لیے استعمال ہونے والے اسمائے اشارہ:

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
هٰٓؤُلَاءِ	هٰذَانِ[1]	هٰذَا	مذکر
هٰٓؤُلَاءِ	هَاتَانِ	هٰذِهٖ	مؤنث

اشارہ بعید : دور کے لیے استعمال ہونے والے اسمائے اشارہ:

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
اُولٰٓئِكَ	ذَانِكَ	ذٰلِكَ	مذکر
اُولٰٓئِكَ	تَانِكَ	تِلْكَ	مؤنث

① هٰذَانِ اور هَاتَانِ دونوں منصرف ہیں، عامل کے تبدیل ہونے سے ان کی حالت تبدیل ہو جاتی ہے، جیسے: رَأَيْتُ هٰذَيْنِ رَجُلَيْنِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم موصول

اسم موصول: وہ اسم معرفہ ہے جس کا مطلب اس کے بعد آنے والا جملہ واضح کرتا ہے اور اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔ صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہوتا ہے جو موصول کی طرف لوٹتی ہو۔ اسے ضمیر عائد کہتے ہیں۔

تنبیہ: موصول اور صلہ مل کر جملے کا جز بنتا ہے، بغیر صلہ کے موصول نہ مبتدا ہو سکتا ہے نہ خبر، نہ فاعل اور نہ مفعول۔

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّآئِیْ، اَللَّاتِیْ، اَللَّوَاتِیْ

ان کے علاوہ "مَا" اور "مَنْ" بھی اَلَّذِیْ کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

مَنْ: ذوی العقول [1] کے لیے، جیسے: اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ.

مَا: غیر ذوی العقول کے لیے، جیسے: اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ.

---

1. ذوی العقول سے فرشتے، انسان اور جن مراد ہیں، ان کے علاوہ باقی تمام مخلوق غیر ذوی العقول ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم ضمیر

اسم ضمیر : ایسا کلمہ جو اسم کی جگہ استعمال ہو، جیسے : هُوَ، هِيَ، أَنْتَ، أَنَا، نَحْنُ.

اس کی دو قسمیں ہیں : ① ضمیر منفصل ② ضمیر متصل

ضمیر

ضمیر منفصل — ضمیر متصل

ضمیر منفصل : وہ ضمیر جو دوسرے کلمہ کو ساتھ ملائے بغیر استعمال ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں :

① مرفوع منفصل ② منصوب منفصل

مرفوع منفصل : وہ ضمیر جو مبتدا یا فاعل کی جگہ استعمال ہو۔

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	هُوَ	هِيَ	أَنْتَ	أَنْتِ	أَنَا
تثنیہ	هُمَا	هُمَا	أَنْتُمَا	أَنْتُمَا	نَحْنُ
جمع	هُمْ	هُنَّ	أَنْتُمْ	أَنْتُنَّ	

منصوب منفصل : مفعول کی وہ ضمیر جو فعل سے جدا ہو۔

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	إِيَّاهُ	إِيَّاهَا	إِيَّاكَ	إِيَّاكِ	إِيَّايَ
تثنیہ	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُمَا	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمَا	إِيَّانَا
جمع	إِيَّاهُمْ	إِيَّاهُنَّ	إِيَّاكُمْ	إِيَّاكُنَّ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضمیر متصل : وہ ضمیر جو دوسرے کلمہ کو ساتھ ملائے بغیر استعمال نہ ہو۔ یہ اسم، فعل اور حرف کے ساتھ مل کر آتی ہے، جیسے: کِتَابُہٗ (اسم کی مثال)، ضَرَبَہٗ (فعل کی مثال) اور لَہٗ (حرف کی مثال)

اس کی تین قسمیں ہیں: ① مرفوع متصل ② منصوب متصل ③ مجرور متصل

ضمیر متصل

مرفوع متصل — منصوب متصل — مجرور متصل

مرفوع متصل : فاعل کی وہ ضمیر جو فعل کے ساتھ مل کر آئے، جیسے:

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	ضَرَبَ	ضَرَبَتْ	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُ
تثنیہ	ضَرَبَا	ضَرَبَتَا	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْنَا
جمع	ضَرَبُوْا	ضَرَبْنَ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُنَّ	

منصوب متصل : مفعول کی وہ ضمیر جو فعل کے ساتھ مل کر آئے، جیسے:

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	ضَرَبَهٗ	ضَرَبَهَا	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكِ	ضَرَبَنِيْ
تثنیہ	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَنَا
جمع	ضَرَبَهُمْ	ضَرَبَهُنَّ	ضَرَبَكُمْ	ضَرَبَكُنَّ	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مجرور متصل : وہ ضمیر جو اسم کے ساتھ آئے اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہو، جیسے :

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر ومؤنث متکلم
واحد	كِتَابُهٗ	كِتَابُهَا	كِتَابُكَ	كِتَابُكِ	كِتَابِي
تثنیہ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمَا	كِتَابُنَا
جمع	كِتَابُهُمْ	كِتَابُهُنَّ	كِتَابُكُمْ	كِتَابُكُنَّ	

اور کبھی ضمیر مجرور متصل حرف جر کے ساتھ آنے کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے، جیسے :

عدد	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر ومؤنث متکلم
واحد	لَهٗ	لَهَا	لَكَ	لَكِ	لِي
تثنیہ	لَهُمَا	لَهُمَا	لَكُمَا	لَكُمَا	لَنَا
جمع	لَهُمْ	لَهُنَّ	لَكُمْ	لَكُنَّ	

ضمیر کی دیگر اقسام

① ضمیر بارز ② ضمیر مستتر ③ ضمیر شان وقصہ ④ ضمیر فاصل

ضمیر بارز : ایسی ضمیر جو لفظوں میں ظاہر ہو، جیسے: كَتَبْتُ میں "تُ" كَتَبْنَا میں "نَا" "يَكْتُبَانِ" میں "الف" اور تَكْتُبِيْنَ میں "ی" ضمیر بارز ہیں اور اکثر ضمیریں بارز ہوتی ہیں۔

تنبیہ : مضارع کے آخر میں آنے والا نون اعرابی نہ ضمیر ہے اور نہ ضمیر کا جز، کیونکہ یہ حالت نصبی اور جری میں گر جاتا ہے۔

ضمیر مستتر (پوشیدہ): ایسی ضمیر جس کے لیے ظاہر میں کوئی علامت نہ ہو، یہ صرف معنی میں ملحوظ ہوا کرتی ہے، جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا)، اس میں "هُوَ" ضمیر مستتر ہے، جس کا معنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے "وہ" يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے)، اس میں بھی "هُوَ" ضمیر پوشیدہ ہے۔

فائدہ: ماضی کے دو صیغوں واحد مذکر و مؤنث غائب (ذَهَبَ، ذَهَبَتْ[1]) اور مضارع کے پانچ صیغوں واحد مذکر و مؤنث غائب (يَذْهَبُ، تَذْهَبُ)، واحد مذکر حاضر (تَذْهَبُ)، واحد و جمع متکلم (أَذْهَبُ، نَذْهَبُ) اور فعل امر کے دو صیغوں واحد مذکر و مؤنث حاضر (إِذْهَبْ، إِذْهَبِي) میں ضمیر مستتر ہے۔ باقی تمام صیغوں کی ضمیر بارز ہوتی ہے۔[2]

ضمیر شان و قصہ: ہر ضمیر کے لیے اس سے پہلے مرجع (اسم) کا ذکر ہونا ضروری ہے، جس کی طرف ضمیر لوٹتی ہے۔ مرجع کا ذکر پہلے اور ضمیر کا بعد میں آتا ہے، لیکن کبھی ضمیر بغیر مرجع کے بھی آتی ہے۔ بغیر مرجع کے آنے والی ضمیر کی دو قسمیں ہیں: ① ضمیر شان ② ضمیر قصہ

① **ضمیر شان:** اگر بغیر مرجع کے آنے والی ضمیر مذکر کی ہو تو اسے ضمیر شان کہتے ہیں، جیسے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ میں هُوَ۔

② **ضمیر قصہ:** اگر بغیر مرجع کے آنے والی ضمیر مؤنث کی ہو تو اسے ضمیر قصہ کہتے ہیں۔ جیسے: إِنَّهَا زَيْنَبُ قَائِمَةٌ میں هَا اور وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا میں هِيَ۔

نوٹ: ضمیر شان کا معنی ہے: "بات یہ ہے" اور ضمیر قصہ کا معنی ہے: "قصہ یہ ہے"

ضمیر فاصل: جب مبتدا کی خبر معرفہ ہو اور صفت کے ساتھ مشابہت ہونے کا اندیشہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر مرفوع منفصل بڑھا دی جاتی ہے جو مبتدا کے مطابق ہوتی ہے، اسے ضمیر فاصل کہتے ہیں، جیسے: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ اور أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

تنبیہ: اگر درمیان سے ضمیر فاصل نکال دیں تو مرکب توصیفی بن جائے گا۔

---

1. ذَهَبَتْ میں "تْ" تانیث کی علامت ہے، ضمیر کی علامت نہیں ہے۔
2. باقی صیغوں کی علامات تذکیر و تانیث کے لیے بھی ہیں اور ضمیر کی علامات بھی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اعراب کا بیان

اعراب: کسی کلمہ کے آخر میں آنے والی تبدیلی کو اعراب کہتے ہیں اور جس کلمہ کے آخر میں تبدیلی ہو اسے معرب اور جس جگہ تبدیلی واقع ہو اسے محل اعراب اور جس کے سبب تبدیلی آئے اسے عامل کہتے ہیں، جیسے: جَاءَ خَالِدٌ میں جَاءَ عامل ہے، خَالِدٌ معرب اور حرف دال محل اعراب ہے۔

اعراب کے لحاظ سے اسم کی حالتیں: اعراب کے لحاظ سے اسم کی تین حالتیں ہیں:

① حالت رفع ② حالت نصب ③ حالت جر

اعرابی حالتیں

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
خَالِدٌ	خَالِدًا	خَالِدٍ

حالت رفع: جس اسم کے آخر پر رفع ہو، اسے مرفوع اور اسم کی اس حالت کو حالت رفع کہتے ہیں، جیسے: جَاءَ خَالِدٌ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ.

حالت نصب: جس اسم کے آخر پر نصب ہو اسے منصوب اور اسم کی اس حالت کو حالت نصب کہتے ہیں، جیسے: رَأَيْتُ خَالِدًا اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ

حالت جر: جس اسم کے آخر پر جر ہو اسے مجرور اور اسم کی اس حالت کو حالت جر کہتے ہیں، جیسے: مَرَرْتُ بِخَالِدٍ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
جَاءَ خَالِدٌ	رَأَيْتُ خَالِدًا	مَرَرْتُ بِخَالِدٍ

فائدہ: معرب کی حرکات کو رفع، نصب، جر اور جزم کہتے ہیں اور مبنی کی حرکات کو ضمہ، فتحہ، کسرہ اور سکون کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اعراب کی اقسام

اعراب کی دو قسمیں ہیں: ① اعراب بالحرکت ② اعراب بالحرف

اعراب
اعراب بالحرکت | اعراب بالحرف

اعراب بالحرکت: اسم کے آخر میں حرکت کی تبدیلی کو اعراب بالحرکت کہتے ہیں، جیسے:

جَاءَ خَالِدٌ   رَأَيْتُ خَالِدًا   مَرَرْتُ بِخَالِدٍ

اعراب بالحرف: اسم کے آخر میں حرف کی تبدیلی کو اعراب بالحرف کہتے ہیں، جیسے:

جَاءَ مُسْلِمَانِ   رَأَيْتُ مُسْلِمَيْنِ   مَرَرْتُ بِمُسْلِمَيْنِ

جَاءَ مُسْلِمُوْنَ   رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ   مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ

اعراب بالحرکت کا بیان

اعراب بالحرکت: وہ اسماء جن کا اعراب، اعراب بالحرکت آتا ہے، ان کی تعداد سات ہے:

① مفرد صحیح ② جاری مجری صحیح ③ جمع مکسر ④ جمع مؤنث سالم ⑤ اسم غیر منصرف
⑥ اسم منقوص ⑦ اسم مقصور

1 **مفرد صحیح:** ایسا اسم جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو، جیسے: زَيْدٌ، خَالِدٌ.

جَاءَ زَيْدٌ   رَأَيْتُ زَيْدًا   مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

2 **جاری مجری صحیح:** ایسا اسم جس کے آخر میں واؤ یا یاء آئے اور اس کا ماقبل ساکن ہو، جیسے: دَلْوٌ، ظَبْيٌ.

هٰذَا دَلْوٌ   رَأَيْتُ دَلْوًا   مَرَرْتُ بِدَلْوٍ

جَاءَ ظَبْيٌ   رَأَيْتُ ظَبْيًا   مَرَرْتُ بِظَبْيٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

③ **جمع مکسر:** هٰؤُلَآءِ رِجَالٌ رَأَیْتُ رِجَالًا مَرَرْتُ بِرِجَالٍ

④ **جمع مؤنث سالم:** جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفع میں ضمہ، حالت نصب اور حالت جر میں کسرہ کے ساتھ آتا ہے، جیسے:

جَاءَتْ مُسْلِمَاتٌ رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ

⑤ **اسم غیر منصرف:** غیر منصرف کا اعراب حالت رفع میں پیش، حالت نصب اور حالت جر میں زبر کے ساتھ آتا ہے، جیسے:

جَاءَ عُمَرُ رَأَیْتُ عُمَرَ مَرَرْتُ بِعُمَرَ

فائدہ: اسم غیر منصرف پر تنوین اور کسرہ نہیں آتا۔[1]

⑥ **اسم منقوص:** وہ اسم جس کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو۔ اس کا اعراب حالت رفع اور حالت جر میں تقدیری اور حالت نصب میں زبر کے ساتھ آتا ہے، جیسے:

جَاءَ الْقَاضِیْ رَأَیْتُ الْقَاضِیَ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

فائدہ: تقدیری سے مراد ہے کہ اس کا اعراب لفظی طور پر ظاہر نہیں ہوتا۔

⑦ **اسم مقصور:** وہ اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو۔ اس کا اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوتا ہے، جیسے:

جَاءَ مُوْسٰی رَأَیْتُ مُوْسٰی مَرَرْتُ بِمُوْسٰی

فائدہ: ایسا اسم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو اس کا اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری آتا ہے، جیسے:

جَاءَ غُلَامِیْ رَأَیْتُ غُلَامِیْ مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ

---

[1] اگر اسم غیر منصرف پر "اَلْ" (الف لام) آجائے یا وہ مضاف ہو تو اسے حالت جر میں کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے:

وَاَنْتُمْ عٰکِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اعراب بالحرکت کی قرآنی مثالیں

جمع مکسر: وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمٰهُمْ
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَآءِ
لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا

جمع مؤنث سالم: وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ
وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اسم غیر منصرف: وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرٰهِيمَ فِي رَبِّهٖ
وَعَهِدْنَآ إِلَىٰ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ

اسم منقوص: فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُكُرٍ
يٰقَوْمَنَآ أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوا بِهٖ، أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

اسم مقصور: ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ مَنْ يَشَآءُ
وَالسَّلٰمُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى
وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ ، وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسٰٓى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ

اسم مضاف الی یائے متکلم: وَأَخِي هٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا
إِنَّ هٰذَآ أَخِي لَهٗ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اعراب بالحرف کا بیان

اعراب بالحرف: ایسی تبدیلی جو اسم کے آخر میں حروف تبدیل ہونے سے واقع ہو، جیسے:

رَجُلَانِ سے رَجُلَیْنِ   مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمِیْنَ

اعراب بالحرف کی تین قسمیں ہیں:

① تثنیہ ② جمع مذکر سالم ③ اسمائے ستہ مکبرہ

اعراب بالحرف

تثنیہ | جمع مذکر سالم | اسمائے ستہ مکبرہ

① **تثنیہ:** تثنیہ اور تثنیہ کے مشابہ اسماء کا اعراب حالت رفع میں **الف** کے ساتھ اور حالت نصب اور حالت جر میں **یاء ماقبل مفتوح** سے آتا ہے، جیسے:

	حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
تثنیہ حقیقی ①	جَاءَ رَجُلَانِ	رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ	مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ
لفظی مشابہت	جَاءَ اثْنَانِ	رَأَیْتُ اثْنَیْنِ	مَرَرْتُ بِاثْنَیْنِ
معنوی مشابہت	جَاءَ کِلَاهُمَا	رَأَیْتُ کِلَیْهِمَا	مَرَرْتُ بِکِلَیْهِمَا

فائدہ: لفظی مشابہت سے مراد ہے جس لفظ کی شکل اور معنی تثنیہ جیسے ہوں، جیسے: اِثْنَانِ، اور معنوی مشابہت سے مراد جس لفظ کی شکل تثنیہ جیسی نہ ہو، بلکہ صرف معنی تثنیہ کا ہو، جیسے: کِلَا، کِلْتَا،② ان کا معنی "دو" ہے۔ یہ ہمیشہ ضمیر کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔

② **جمع مذکر سالم:** جمع مذکر سالم اور اس کے مشابہ اسماء کا اعراب حالت رفع میں واؤ

---

❶ وہ تثنیہ جس کا واحد بھی ہو، جیسے: رَجُلَانِ کا واحد رَجُلٌ ہے۔

❷ کِلَاهُمَا اور کِلَیْهِمَا اکیلے استعمال نہیں ہوتے، بلکہ ان سے پہلے اسم آتا ہے، جیسے:

جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ماقبل مضموم اور حالت نصب اور حالت جر میں یاء ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے، جیسے:

	حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
جمع مذکر سالم	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ	رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ
لفظی مشابہت	جَاءَ عِشْرُوْنَ	رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ	مَرَرْتُ بِعِشْرِيْنَ
معنوی مشابہت	جَاءَ أُولُوْمَالٍ	رَأَيْتُ أُولِيْ مَالٍ	مَرَرْتُ بِأُولِيْ مَالٍ

فائدہ: اُولُوْ ہمیشہ اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

③ **اسمائے ستہ مکبرہ**[1]: اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب بالحرف اس صورت میں آتا ہے جب وہ مصغر نہ ہوں اور یائے متکلم کے سوا کسی اور کلمہ کی طرف مضاف ہوں، ایسی صورت میں ان کا اعراب حالت رفع میں واؤ ماقبل مضموم، حالت نصب میں الف ماقبل مفتوح اور حالت جر میں یاء ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے۔ یہ چھ اسماء درج ذیل ہیں:

أَبٌ، أَخٌ، حَمٌ، هَنٌ، فَمٌ، ذُوْ.

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
جَاءَ اَبُوْكَ	رَأَيْتُ اَبَاكَ	مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ
جَاءَ ذُوْمَالٍ	رَأَيْتُ ذَامَالٍ	مَرَرْتُ بِذِيْ مَالٍ

---

① مکبّر: وہ اسم جو اپنی اصل حالت میں ہو یعنی تبدیل شدہ نہ ہو۔ مصغّر: ایسا اسم جس میں چھوٹے پن یا حقارت کے معنی پائے جائیں اور وہ تبدیل شدہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اعراب بالحرف کی قرآنی مثالیں

تثنیہ: قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمَا ادْخُلُوْا
فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ

لفظی مشابہت: اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِیْنَ الْوَصِیَّةِ اثْنٰنِ
اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ

معنوی مشابہت: اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا
كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا

جمع مذکر سالم: اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

لفظی مشابہت: اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ
وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً

معنوی مشابہت: وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ
اَنْ یُّؤْتُوْۤا اُولِی الْقُرْبٰى
اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ

اسمائے ستہ مکبرہ: قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰى یُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَ اَبُوْنَا شَیْخٌ كَبِیْرٌ
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ
اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِیْكُمْ
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ ، وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ
رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معرب اور مبنی کا بیان

کلمہ کے آخر میں آنے والی تبدیلی کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

① معرب ② مبنی

اسم

معرب — مبنی

معرب: وہ کلمہ جس کا آخر تمام اعرابی حالتوں میں تبدیل ہوتا ہے، کبھی اس کے آخر میں ضمہ، کبھی فتحہ اور کبھی کسرہ آتا ہے، جیسے:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
جَاءَ خَالِدٌ	رَأَيْتُ خَالِدًا	مَرَرْتُ بِخَالِدٍ

معرب کی قرآنی مثال: فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ

مبنی: وہ کلمہ جس کا آخر کسی بھی اعرابی حالت میں تبدیل نہیں ہوتا اور اس کی اعرابی حالت (ظاہری شکل) یکساں رہتی ہے، جیسے:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
جَاءَ هٰؤُلَاءِ	رَأَيْتُ هٰؤُلَاءِ	مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

مبنی کی قرآنی مثال: وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

فائدہ: معرب اور مبنی کی وضاحت کے لیے ایک فارسی شعر ؎

مبنی آن باشد کہ ماند برقرار
معرب آن باشد کہ گردد بار بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معرب کی اقسام

اسم معرب کی دو قسمیں ہیں: ① منصرف ② غیر منصرف

منصرف: وہ اسم جس کا آخر تینوں اعرابی حالتوں میں مکمل تبدیل ہوتا ہے، یعنی اس کے آخر میں حرکات ثلاثہ اور تنوین آتی ہے، جیسے:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
جَاءَ خَالِدٌ	رَأَيْتُ خَالِدًا	مَرَرْتُ بِخَالِدٍ

منصرف کی قرآنی مثال: قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا

غیر منصرف: وہ اسم جس میں منع صرف کے نو اسباب میں سے دو سبب یا ایک سبب ایسا پایا جائے جو دو اسباب کے قائم مقام ہو، اس کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتے، جبکہ حالت رفع میں ضمہ اور حالت نصب اور جر میں فتحہ آتا ہے، جیسے:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
جَاءَ إِبْرَاهِيمُ	رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ	مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ

غیر منصرف کی قرآنی مثال: وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسبابِ منع صرف کا بیان

اسباب منع صرف نو (۹) ہیں:

① عدل ② وصف ③ تانیث ④ عجمہ ⑤ معرفہ
⑥ جمع ⑦ ترکیب ⑧ وزن فعل ⑨ الف نون زائدتان

غیر منصرف اسماء اور ان میں پائے جانے والے اسباب:

عُمَرُ	:	عدل ومعرفہ	مَسَاجِدُ	:	جمع منتہی الجموع
ثُلَاثُ	:	وصف وعدل	بَعْلَبَكَّ	:	ترکیب ومعرفہ
طَلْحَةُ	:	تانیث ومعرفہ	اَحْمَدُ	:	وزن فعل ومعرفہ
زَيْنَبُ	:	معرفہ وتانیث	عُثْمَانُ	:	الف نون ومعرفہ
إِبْرَاهِيمُ	:	عجمہ ومعرفہ	سَكْرَانُ	:	الف نون ووصف

اسباب منع صرف کی تفصیل

① عدل: ایسا اسم جو بغیر کسی قاعدۂ صرفی کے اصل صیغہ سے بنایا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ① عدل تحقیقی ② عدل تقدیری

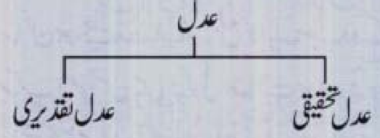

عدل تحقیقی : ایسا اسم جس کی واقعی کوئی اصل ہو، جس سے وہ اسم بنا ہے، جیسے: ثُلَاثُ، اس کے معنی ہیں تین تین۔ اس کے معنی سے معلوم ہوا کہ یہ لفظ ثَلَاثَةٌ ثَلَاثَةٌ سے بنا ہے، جو اس کی اصل ہے۔ اس میں دوسرا سبب وصف ہے۔

عدل تقدیری : ایسا اسم جس کی کوئی اصل نہ ہو اور اس کی فرضی اصل مان لی گئی ہو، جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُمَرُ . یہ غیر منصرف استعمال ہوتا ہے اور اس کی فرضی اصل عَامِرٌ مان لی گئی ہے۔ اس میں ایک سبب علم اور دوسرا عدل تقدیری ہے۔

② **وصف** : ایسا اسم جو اصل میں وصف یعنی صفت بیان کرنے کے لیے بنا ہو، جیسے:
اَحْمَرُ ، اَسْوَدُ . ان میں دوسرا سبب وزن فعل ہے۔

③ **تانیث** : ایسا اسم جس کے آخر میں تائے تانیث یعنی گول "ۃ" ہو، جیسے: طَلْحَۃُ ، اُسَامَۃُ ، مَکَّۃُ ، یا تانیث معنوی ہو اور وہ کلمہ تین حروف سے زائد ہو، جیسے: زَیْنَبُ ، یا تانیث کی علامت الف مقصورہ ہو، جیسے: حُبْلٰی ، یا تانیث کی علامت الف ممدودہ ہو، جیسے: صَحْرَآءُ .

فائدہ : تانیث کی علامات الف مقصورہ[1] اور الف ممدودہ[2] یہ دو سبب ایسے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک سبب دو کے قائم مقام ہے۔

④ **عجمہ** : ایسا اسم جو عربی زبان کے علاوہ کسی دوسری زبان میں عَلَم ہو اور تین حروف سے زائد ہو، جیسے: اِبْرَاھِیْمُ ، یا تین حرفی متحرک الاوسط ہو، جیسے: شَتَرُ (ایک قلعے کا نام)۔

فائدہ : ایسا اسم مؤنث جو تین حرفی ساکن الاوسط اور غیر عجمی ہو اسے منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھا جاسکتا ہے، جیسے: ھِنْدٌ اور ھِنْدُ (عورت کا نام)۔

⑤ **معرفہ** : ایسا اسم جو عَلَم ہو، جیسے: زَیْنَبُ . اس میں دوسرا سبب تانیث ہے۔

⑥ **جمع** : ایسی جمع جس میں جمع کے الف کے بعد دو حرف ہوں، جیسے: مَسَاجِدُ ، یا تین حروف ہوں اور درمیانہ ساکن ہو، جیسے مَصَابِیْحُ . جمع کا ایک سبب دو کے قائم مقام ہوتا ہے۔

⑦ **ترکیب** : ایسا مرکب اسم جس میں نہ کوئی اضافت ہو اور نہ کوئی اسنادی نسبت پائی جائے، جیسے: بَعْلَبَکَّ (شہر کا نام)، یہ اسم بَعْلَ اور بَکَّ سے بنا ہے۔ اس میں دوسرا سبب علمیت یعنی معرفہ ہے۔

---

❶ الف مقصورہ: ایسا الف جو اسم کے آخر میں فتحہ کے بعد آئے اور اسے ایک الف کے برابر پڑھا جاتا ہے، جیسے: مُوْسٰی ، اَلسَّنَا ، اَلْعَصَا ، کُمَّثْرٰی .

❷ الف ممدودہ: ایسا الف جو اسم کے آخر میں ہمزہ سے پہلے آئے، اسے لمبا کر کے پڑھا جاتا ہے، جیسے: حَمْرَآءُ، صَحْرَآءُ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

⑧ **الف نون زائدتان** : ایسا اسم جس کے آخر میں "ان" (الف نون) آئے اور وہ علَم ہو، جیسے: عُثْمَانُ، یا صفت کا صیغہ ہو اور فَعْلَانُ کے وزن پر آئے اور اس کی مؤنث فَعْلٰی کے وزن پر ہو، فَعْلَانَۃٌ کے وزن پر نہ ہو، جیسے: سَکْرَانُ، عَطْشَانُ.

⑨ **وزن فعل** : ایسا اسم جو فعل کے وزن پر ہو، جیسے شَمَّرَ (گھوڑے کا نام) اَحْمَدُ، تَغْلِبُ (قبیلے کا نام)، ان میں دوسرا سبب علمیت ہے۔

غیر منصرف کی قرآنی مثالیں

① لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ
② يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ
③ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ
④ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ
⑤ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ
⑥ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
⑦ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
⑧ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ
⑨ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ
⑩ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا
⑪ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا
⑫ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ
⑬ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ
⑭ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین

درج ذیل اسماء میں غیر منصرف کے اسباب بتائیں:

مَرْيَمُ	....	مُضَرُ	....
يُوْسُفُ	....	حَسَّانُ	....
عَاشُوْرَآءُ	....	عَصَافِيْرُ	....
قَاضِي خَان	....	مَرْوَانُ	....
رَامَهُرْمُزْ	....	غَطْفَانُ	....
زُفَرُ	....	سُفْيَانُ	....
جَدَّةُ	....	سُعَادُ	....
إِسْحَاقُ	....	مَقَابِرُ	....
أَرْدَشِيْرُ	....	أَكْبَرُ	....
فِرْعَوْنُ	....	يَعْقُوْبُ	....
أَسْوَدُ	....	إِلْيَاسُ	....
أَزْرَقُ	....	أُخْضَرُ	....

درج ذیل اسماء میں منع صرف کے اسباب لکھیں:

اسماء	اسباب	اسماء	اسباب
إِسْحَاقُ	عجمہ وعلم	صَفْرَآءُ	الف ممدودہ
خَدِيْجَةُ	....	مَنَافِعُ	....
عَدْنَانُ	....	بَرَاهِيْنُ	....
أَسْمَآءُ	....	أَصْفَرُ	....
حَيْرَانُ	....	حَفْصَةُ	....
عَائِشَةُ	....	شَيَاطِيْنُ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مبنی کا بیان

مبنی: ایسا کلمہ جس کے آخر میں تبدیلی نہ آئے اور تینوں اعرابی حالتوں میں اس کے آخر کی حالت یکساں رہے، جیسے: جَاءَ هٰؤُلَاءِ، رَأَيْتُ هٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ.

مبنی[1] کی آٹھ قسمیں ہیں:

① ضمائر ② اسمائے موصولہ ③ اسمائے اشارہ ④ اسمائے افعال

⑤ اسمائے اصوات ⑥ اسمائے ظروف ⑦ اسمائے کنایات ⑧ مرکب بنائی

مبنی

ضمائر	اسمائے موصولہ	اسمائے اشارہ	اسمائے افعال
اسمائے اصوات	اسمائے ظروف	اسمائے کنایات	مرکب بنائی

① **ضمائر:** تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں، جیسے: هُوَ، هِيَ وغیرہ۔ ان کی تفصیل پیچھے گزر چکی ہے۔

② **اسمائے موصولہ:** اَللَّذَانِ اور اَللَّتَانِ کے سوا باقی تمام اسمائے موصولہ مبنی ہوتے ہیں، ان کی تفصیل پیچھے گزر چکی ہے۔

③ **اسمائے اشارہ:** هٰذَانِ اور هَاتَانِ کے علاوہ باقی تمام اسمائے اشارہ مبنی ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل پیچھے گزر چکی ہے۔

④ **اسمائے افعال:** وہ اسماء جو فعل کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں اور افعال جیسا عمل کرتے ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں:

---

[1] افعال میں سے فعل ماضی اور فعل امر مبنی ہوتے ہیں اور فعل مضارع کے دو صیغے جن کے آخر میں نون ضمیر ہے، یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر اور وہ صیغے جن کے آخر میں نون تاکید ہو، بھی مبنی ہوتے ہیں، ان کے علاوہ تمام حروف بھی مبنی ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

① امر کے لیے استعمال ہونے والے، جیسے: رُوَيْدَ، بَلْهَ، حَيَّهَلْ، هَلُمَّ، دُونَكَ.

② ماضی کے لیے استعمال ہونے والے، جیسے: هَيْهَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ.

فعل امر کے معنی میں استعمال ہونے والے اسمائے افعال کی مثالیں:

نمبر شمار	اسم فعل	فعل امر	معنی	جملہ
۱	رُوَيْدَ	اَمْهِلْ	مہلت دو	رُوَيْدَ زَيْدًا
۲	بَلْهَ	دَعْ	چھوڑ دو	بَلْهَ عَمْرًوا
۳	حَيَّهَلْ	اِيْتِ	آؤ	حَيَّهَلِ الصَّلَاةَ
۴	هَلُمَّ	اَحْضِرْ	لے آؤ	هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ
۵	دُونَكَ	خُذْ	پکڑو	دُونَكَ خَالِدًا
۶	عَلَيْكَ	اِلْزَمْ	لازم پکڑو	عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ
۷	هَا	خُذْ	پکڑو	هَا مَحْمُودًا
۸	تَعَالَ	اِيْتِ	آؤ	تَعَالَ يَا خَالِدُ!
۹	هَاتِ	أَعْطِ	تو دے	هَاتِ كِتَابِي
۱۰	صَهْ	اُسْكُتْ	خاموش ہو جاؤ	صَهْ يَا وَلَدُ!
۱۱	مَهْ	قِفْ	رک جاؤ	مَهْ يَا خَالِدُ!
۱۲	آمِيْنَ	اِسْتَجِبْ	تو قبول کر	آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ!

فعل ماضی کے معنی میں استعمال ہونے والے اسمائے افعال کی مثالیں:

نمبر شمار	اسم فعل	فعل ماضی	معنی	جملہ
۱	هَيْهَاتَ	بَعُدَ	دور ہوا	هَيْهَاتَ الشَّبَابُ
۲	شَتَّانَ	اِفْتَرَقَ	جدا ہوا	شَتَّانَ خَالِدٌ وَ مَحْمُودٌ
۳	سَرْعَانَ	أَسْرَعَ	اس نے جلدی کی	سَرْعَانَ خَالِدٌ فِي الذَّهَابِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

⑤ **اسمائے کنایات** : ایسے اسماء جو کسی مبہم اور غیر متعین چیز پر دلالت کریں۔ ان کی تعداد چار ہے: کَمْ وَ کَذَا کَیْتَ وَ ذَیْتَ.

کَمْ وَ کَذَا : کَمْ کی دو قسمیں ہیں: ① کَمْ استفہامیہ ② کَمْ خبریہ

کَمْ استفہامیہ، جیسے: کَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ؟ تیرے پاس کتنے درہم ہیں؟

کَمْ خبریہ، جیسے: کَمْ مِنْ کِتَابٍ قَرَأْتُ. میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں۔

کَذَا : عِنْدِیْ کَذَا دِرْهَمًا. میرے پاس اتنے درہم ہیں۔

رَأَیْتُ رَجُلًا کَذَا وَ کَذَا. میں نے ایسا ایسا آدمی دیکھا۔

کَیْتَ وَ ذَیْتَ: کسی فعل یا قول سے کنایہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

فَعَلَ زَیْدٌ کَیْتَ وَذَیْتَ. زید نے ایسے ایسے کیا۔

قَالَ خَالِدٌ کَیْتَ وَ ذَیْتَ. خالد نے ایسے ایسے کہا۔

⑥ **اسمائے اصوات** : ایسے اسماء جو کسی جانور یا دیگر چیزوں کی آوازوں کے لیے بولے جائیں، جیسے:

کوے کی آواز: غَاقِ غَاقِ اونٹ کو بٹھانے کی آواز: نَخٍ نَخٍ

کھانسی کی آواز: أُحِ أُحِ خوش ہونے کی آواز: بَخٍ بَخٍ

⑦ **اسمائے ظروف** : ایسے اسماء جن سے کسی کام کے کرنے کا وقت، زمانہ یا جگہ مراد لی جائے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ① ظرف زمان ② ظرف مکان

ظرف

ظرف زمان | ظرف مکان

ظرف زمان : ایسا اسم جس سے کام کرنے کا وقت (زمانہ) معلوم ہو۔ ان کی تعداد نو (۹) ہے: إِذْ، إِذَا، مَتٰی، کَیْفَ، أَیَّانَ، أَمْسِ، قَطُّ، قَبْلُ، بَعْدُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِذْ : ماضی کا معنی دیتا ہے، اگرچہ فعل مضارع پر داخل ہو، جیسے:

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ.

اس کے بعد کبھی جملہ اسمیہ بھی آتا ہے، جیسے: وَاذْكُرُوْٓا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيْلٌ

إِذَا : مستقبل کے لیے آتا ہے، اگرچہ ماضی پر داخل ہو، جیسے: إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

مَتٰى : استفہام اور شرط دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے:

استفہام کے لیے : مَتٰى تُسَافِرُ؟

شرط کے لیے : مَتٰى تَصُمْ أَصُمْ.

كَيْفَ : استفہام کے لیے، جیسے : كَيْفَ حَالُكَ؟

أَيَّانَ : استفہام کے لیے، جیسے : أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ

أَمْسِ : زمانہ گزشتہ کے لیے، جیسے : جَاءَ خَالِدٌ أَمْسِ.

قَطُّ : زمانہ ماضی کے لیے، جیسے : مَا رَأَيْتُهُ قَطُّ.

قَبْلُ وَ بَعْدُ : یہ دونوں مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔ مضاف الیہ محذوف ہونے کی صورت میں مبنی ہوتے ہیں، جیسے : لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ.

ظرف مکان : ایسا اسم جس سے کام کرنے کی جگہ مراد لی جائے، جیسے:

حَيْثُ، قُدَّامُ، خَلْفُ، تَحْتُ، فَوْقُ، عِنْدَ، لَدٰى، لَدُنْ.

حَيْثُ : اکثر جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے، جیسے: اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ خَالِدٌ.

قُدَّامُ وَ خَلْفُ : قَامَ النَّاسُ قُدَّامُ وَ خَلْفُ.

تَحْتُ وَ فَوْقُ : جَلَسَ زَيْدٌ تَحْتُ وَ صَعِدَ عَمْرٌو فَوْقُ، أَيْ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَ فَوْقَ الشَّجَرَةِ.

فائدہ: قُدَّامُ، خَلْفُ، تَحْتُ اور فَوْقُ جب اضافت کے بغیر استعمال ہوں تو مبنی برضمہ ہوتے ہیں۔

عِنْدَ : اَلْمَالُ عِنْدَ زَيْدٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَدٰی وَلَدُنْ : یہ دونوں عِنْدَ کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں، جیسے اَلْمَالُ لَدٰی خَالِدٍ وَلَدُنْ خَالِدٍ، أَیْ عِنْدَ خَالِدٍ.

⑧ مرکب بنائی : ایسا مرکب جو دو اسموں سے مل کر بنا ہو اور ان دو اسموں کو ملانے کے لیے کوئی نسبت اضافی یا اسنادی نہ پائی جائے، جیسے: اَحَدَ عَشَرَ، جو اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا، واؤ کو حذف کر دیا گیا ہے۔

اسمائے شرط

ایسے اسماء جو إِنْ شرطیہ کے معنی دیتے ہوں اور جملہ شرطیہ کے شروع میں آئیں۔
جملہ شرطیہ کے دو اجزا ہوتے ہیں۔ اس کے پہلے جز کو شرط اور دوسرے جز کو جزا یا جواب شرط کہتے ہیں۔ اگر شرط اور جزا کے شروع میں فعل مضارع آئے تو اسمائے شرط دونوں کو جزم دیتے ہیں اور یہ مبنی ہوتے ہیں، ان کی تعداد نو (۹) ہے:

مَنْ، مَا، مَهْمَا، مَتٰی، إِذْمَا، أَیٌّ، حَیْثُمَا، أَنّٰی، أَیْنَمَا

مَنْ یُّکْرِمْنِیْ اُکْرِمْهُ	مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ
مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ	حَیْثُمَا تَجْلِسْ اَجْلِسْ
إِذْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ	أَنّٰی تَکْتُبْ اَکْتُبْ
أَیْنَمَا تَقْصُدْ اَقْصُدْ	مَتٰی تُسَافِرْ اُسَافِرْ

أَیُّهُمْ یَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْهُ (اَیٌّ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے)

اسمائے شرط کی قرآنی مثالیں

وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ، وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ
وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰیَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِیْنَ
اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا
وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فعل کی اعرابی حالتیں

اعراب کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ① معرب ② مبنی

فعل
- معرب
- مبنی

فعل معرب: افعال میں سے فعل مضارع معرب ہوتا ہے اور اس کا اعراب رفع، نصب اور جزم کے ساتھ آتا ہے۔

مضارع کی اعرابی حالتیں
- حالت رفع
- حالت نصب
- حالت جزم

حالت رفع: حالت رفع[1] میں مضارع کے آخر میں ضمہ یا نون اعرابی[2] آتا ہے، جیسے: يَنْصُرُ، يَنْصُرَانِ، يَنْصُرُوْنَ.

حالت نصب: مضارع کے شروع میں حروف ناصبہ[3] کے آنے سے اس کے آخر پر ضمہ کی جگہ نصب آتا ہے اور اگر نون اعرابی ہو تو گر جاتا ہے، جیسے: لَنْ يَّنْصُرَ، لَنْ يَّنْصُرَا.

حالت جزم: مضارع کے شروع میں حروف جازمہ[4] کے آنے سے اس کے آخر پر ضمہ کی جگہ جزم آتی ہے اور اگر نون اعرابی ہو تو گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يَنْصُرَا.

---

1. جب فعل مضارع کے شروع میں کوئی عامل نہ آئے۔
2. فعل مضارع کے آخر میں آنے والا نون ''نون اعرابی'' کہلاتا ہے اور یہ عامل آنے کی صورت میں گر جاتا ہے۔
3. حروف ناصبہ چار ہیں: أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ.
4. حروف جازمہ پانچ ہیں: لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی، إِنْ شرطیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تنبیہ: فعل مضارع کے دو صیغوں جمع مؤنث غائب (یَضْرِبْنَ) اور جمع مؤنث حاضر (تَضْرِبْنَ) کے آخر میں آنے والا نون نہیں گرتا، کیونکہ یہ فاعل کی ضمیر ہے۔ اسے نونِ ضمیر یا نون جمع مؤنث کہتے ہیں۔

مبنی افعال: افعال میں سے فعل ماضی، فعل امر اور فعل مضارع کے وہ صیغے جن میں نون جمع مؤنث اور نون تاکید کا ہو، مبنی ہوتے ہیں۔ مبنی افعال کی قرآنی مثالیں درج ذیل ہیں:

فعل ماضی : فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ ، فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ

فعل امر : فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ

فعل مضارع مبنی : فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ

نون تاکید : لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مرکبات کا بیان

مرکب : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔اس کی دو قسمیں ہیں:
① مرکب ناقص ② مرکب تام

مرکب
مرکب ناقص — مرکب تام

مرکب ناقص

مرکب ناقص : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مفہوم نامکمل ہو، اسے مرکب ناقص کہتے ہیں، جیسے :وَلَدٌ صَالِحٌ ، كِتَابُ خَالِدٍ .
اسے مرکب غیر مفید بھی کہتے ہیں۔اس کی چار قسمیں ہیں:
① مرکب توصیفی ② مرکب اضافی ③ مرکب اشاری ④ مرکب جاری

مرکب ناقص
مرکب توصیفی — مرکب اضافی — مرکب اشاری — مرکب جاری

① **مرکب توصیفی** : دو اسموں کا ایسا مرکب جس کا دوسرا جز پہلے کی صفت بیان کرے، جیسے : رَجُلٌ عَاقِلٌ ، اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ .

قواعد :

- مرکب توصیفی کا پہلا جز موصوف اور دوسرا صفت کہلاتا ہے۔
- موصوف اور صفت میں چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے :

① تذکیر و تانیث ② عدد ③ تعریف و تنکیر ④ اعراب

① تذکیر و تانیث کی مثالیں : رَجُلٌ مُؤْمِنٌ ، اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

④ عدد: واحد کی مثال : اِلٰهٌ وَّاحِدٌ.

تثنیہ کی مثال : بَابَانِ مَفْتُوحَانِ.

جمع کی مثال : عِبَادٌ صَالِحُوْنَ.

③ تعریف وتنکیر کی مثالیں : الدِّيْنُ الْخَالِصُ، شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ.

④ اعراب کی مثالیں : مَتَاعٌ قَلِيْلٌ، لِسَانًا عَرَبِيًّا، لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ.

فائدہ: موصوف کی ایک سے زیادہ صفات بھی آتی ہیں، جیسے: رَجُلٌ عَالِمٌ فَاضِلٌ.

2 مرکب اضافی : ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جائے، جیسے: بَيْتُ خَالِدٍ. جس اسم کی نسبت کی جائے اسے **مضاف** اور جس کی طرف کی جائے اسے **مضاف الیہ** کہتے ہیں۔ بَيْتُ مضاف اور خَالِدٌ مضاف الیہ ہے۔

قواعد:

- مضاف پر الْ اور تنوین نہیں آتے، جیسے: قَلَمُ سَعِيْدٍ، دَارُ السَّلٰمِ.
- مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، جیسے: كِتَابُ خَالِدٍ، ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ
- مضاف الیہ ایک سے زیادہ ہو سکتے ہیں، جیسے: بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ.
- تثنیہ یا جمع مذکر سالم جب مضاف ہو تو ان کا نون گر جاتا ہے، جیسے: مُسْلِمَا مِصْرَ، مُسْلِمُو الْقَرْيَةِ.

مرکب اضافی کی مثالیں: كِتٰبُ اللهِ، رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، نَصْرُ اللهِ، مَفَاتِحُ الْغَيْبِ، ضَوْءُ الْقَمَرِ، سَنَامُ الْجَمَلِ، غُصْنُ الشَّجَرِ، إِكْرَامُ الضَّيْفِ، خِدْمَةُ الدِّيْنِ، ظَلَامُ اللَّيْلِ، دَارُ الْعُلُوْمِ.

3 مرکب اشاری: اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ کے مجموعے کو مرکب اشاری کہتے ہیں، جیسے: هٰذَا الْوَلَدُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اشارہ اور مشارٌ الیہ میں چار چیزوں یعنی عدد، تعریف، تذکیر و تانیث اور اعراب میں مطابقت ہوتی ہے، جیسے:

هٰذَا الْوَلَدُ	هٰذِهِ الْبِنْتُ	ذٰلِكَ الْكِتَابُ	تِلْكَ السَّاعَةُ
هٰذَانِ الْوَلَدَانِ	هَاتَانِ الْبِنْتَانِ	ذَانِكَ الْكِتَابَانِ	تَانِكَ السَّاعَتَانِ
هٰؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ	هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ	أُولٰئِكَ الْكُتُبُ	أُولٰئِكَ السَّاعَاتُ

④ **مرکب جاری**: حرف جر اور اس کے بعد آنے والے اسم کے مجموعے کو مرکب جاری کہتے ہیں۔ اس کا پہلا جز حرف جر اور دوسرا جز اسم ہوتا ہے، جیسے:

فِي الْمَسْجِدِ، إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

حروف جارہ: وہ حروف جو اسم کے شروع میں آتے ہیں اور اپنے بعد آنے والے اسم کو جر دیتے ہیں۔ ان کی تعداد سترہ (۱۷) ہے:

بَاؤٌ تَاؤٌ كَافٌ لَامٌ وَاوٌ مُنْذُ مُذْ خَلَا
رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى إِلٰى

حروف جارہ کا استعمال

حروف جارہ		معنی	مثال
① با	:	ساتھ، قسم کے لیے	يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ، بِاللهِ
② تا	:	قسم کے لیے	تَاللهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
③ کاف	:	تشبیہ کے لیے	وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ
④ لام	:	لیے، واسطے	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

⑤	واؤ :	قسم کے لیے	وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ
⑥	فِيْ :	میں	فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
⑦	مِنْ :	سے	سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ
⑧	إِلٰى :	کی طرف، تک	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
⑨	حَتّٰى :	یہاں تک کہ	سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
⑩	عَلٰى :	پر	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
⑪	عَنْ :	سے، کے بارے میں	لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا
⑫	مُنْذُ :	فلاں دن سے	مَا رَأَيْتُهٗ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ
⑬	مُذْ :	فلاں مدت سے	مَا جَاءَ خَالِدٌ مُذْ خَمْسَةِ اَيَّامٍ
⑭	خَلَا :	علاوہ	جَاءَ الْقَوْمُ خَلَا زَيْدٍ
⑮	رُبَّ :	بہت تھوڑے یا زیادہ	رُبَّ عَالِمٍ يَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ
⑯	حَاشَا :	علاوہ	جَاءَ الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدٍ
⑰	عَدَا :	علاوہ	جَاءَ الْقَوْمُ عَدَا زَيْدٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین

❁ مرکب کی پہچان کریں:

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ	....	اَلْقُرْآنُ الْمَجِيدُ	....
كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ	....	بَابُ الْبَيْتِ	....
وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ	....	بِالْحِجَارَةِ	....
نَارُ اللهِ الْمُوقَدَةُ	....	هٰذَا بَيْتٌ جَدِيدٌ	....
فِي الْبَحْرِ	....	كَالنَّارِ	....
هٰذِهِ نَاقَةُ اللهِ	....	اَلْحُورُ الْعِينُ	....
وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا	....	اَلْمَاءُ الْبَارِدُ	....
رِزْقٌ كَرِيمٌ	....	عَذَابُ الْقَبْرِ	....

❁ مرکب اضافی بنائیں:

مُعَلِّمَانِ	اَلْمَدْرَسَةُ	....
مُسَافِرُونَ	اَلْمَدِينَةُ	....
خَادِمُونَ	اَلْإِسْلَامُ	....
مُحْسِنُونَ	اَلْأُمَّةُ	....
بَيْتٌ	اَلْمُجَاهِدُونَ	....
قِيمَةٌ	اَلْقَلَمَانِ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مرکب تام

مرکب تام : دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا مفہوم مکمل ہو، اسے **مرکب تام** کہتے ہیں، جیسے : زَيْدٌ قَائِمٌ، ذَهَبَ خَالِدٌ.

مرکب تام کو **جملہ** اور **کلام** بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ① **جملہ اسمیہ** ② **جملہ فعلیہ**

مرکب تام

جملہ اسمیہ — جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ : ایسا جملہ جس کا پہلا جز اسم ہو، جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ.

جملہ اسمیہ کے پہلے جز کو **مبتدا** اور دوسرے جز کو **خبر** کہتے ہیں۔ مبتدا کو **مسند الیہ** اور خبر کو **مسند** بھی کہتے ہیں۔ زَيْدٌ قَائِمٌ میں زَيْدٌ مسند الیہ اور قَائِمٌ مسند ہے۔

قواعد:

- مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے، جیسے : خَالِدٌ مُعَلِّمٌ. اَللّٰهُ لَطِيْفٌ.
- مبتدا اور خبر دونوں حالت رفع میں ہوتے ہیں، جیسے: مَحْمُوْدٌ تَاجِرٌ. اَلصُّلْحُ خَيْرٌ.
- واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں خبر مبتدا کے مطابق ہوتی ہے، جیسے:

  اَلْوَلَدُ نَشِيْطٌ، اَلْبَابَانِ مَفْتُوْحَانِ، اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ، فَاطِمَةُ مُعَلِّمَةٌ.
- مبتدا اور خبر کے درمیان کوئی معنوی نسبت ہونی چاہیے، جیسے: اَلرَّجُلُ صَالِحٌ.

جملہ اسمیہ کی مثالیں:

- مبتدا اسم اشارہ ہے: هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ، هٰذَا رَجُلٌ، هٰذِهٖ امْرَأَةٌ.
- مبتدا معرفہ اور خبر مرکب جاری ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

- مبتدا ضمیر اور خبر نکرہ ہے: هُوَ عَاقِلٌ، هِيَ صَابِرَةٌ، أَنَا طَالِبٌ، أَنْتَ مُهَنْدِسٌ. أَنْتِ مُتَعَلِّمَةٌ، نَحْنُ مُسَافِرُوْنَ.
- مبتدا معرفہ اور خبر بھی معرفہ ہے: أَنَا يُوْسُفُ، أَنْتَ مَحْمُوْدٌ، هُوَ حَامِدٌ، هِيَ فَاطِمَةُ، أَنْتِ عَائِشَةُ.

جملہ فعلیہ : ایسا جملہ جس کا پہلا جز فعل ہو، جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ. ذَهَبَ فعل اور خَالِدٌ فاعل ہے۔ فعل کو مسند اور فاعل کو مسند الیہ بھی کہتے ہیں۔

قواعد:

- جملہ فعلیہ فعل اور فاعل سے مل کر بنتا ہے، جیسے : ذَهَبَ خَالِدٌ. نَامَ الطِّفْلُ.
- اور کبھی فعل، فاعل اور مفعول سے مل کر بنتا ہے، جیسے : ضَرَبَ خَالِدٌ مَحْمُوْدًا.
- فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے، جیسے : نَصَرَ خَالِدٌ فَقِيْرًا.
- جملہ فعلیہ میں پہلے فعل، پھر فاعل اور اس کے بعد مفعول آتا ہے، جیسے:
  اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ.
- کبھی مفعول فاعل سے پہلے بھی آ جاتا ہے، جیسے: وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ.

جملہ فعلیہ کی قرآنی مثالیں: ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ، يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ، وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ.

جملہ اسمیہ کی قرآن اور احادیث سے مثالیں:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ، وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ،
اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ، اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَ جَنَّةُ الْكَافِرِ،
اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بلحاظ اعراب اجزائے جملہ کی تقسیم

جملہ اسمیہ ہو یا فعلیہ، کم از کم دو اجزا پر مشتمل ہوتا ہے اور ان میں سے ایک جز مسند الیہ اور دوسرا مسند کہلاتا ہے۔ یہ اجزا کبھی مرفوع، کبھی منصوب اور کبھی مجرور ہوتے ہیں۔ اعراب (رفع، نصب، جر) کے لحاظ سے اجزائے جملہ کی تین قسمیں ہیں: ① مرفوعات ② منصوبات ③ مجرورات

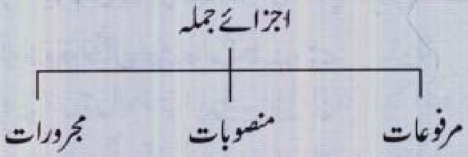

مرفوعات کا بیان

مرفوعات: وہ اسماء جو ہمیشہ مرفوع استعمال ہوتے ہیں، ان کی تعداد آٹھ (۸) ہے:

① مبتدا ② خبر ③ فاعل ④ نائب فاعل ⑤ إِنَّ وغیرہ کی خبر ⑥ كَانَ وغیرہ کا اسم ⑦ مَا وَلَا مشابہ بِلَيْسَ کا اسم ⑧ لائے نفی جنس کی خبر

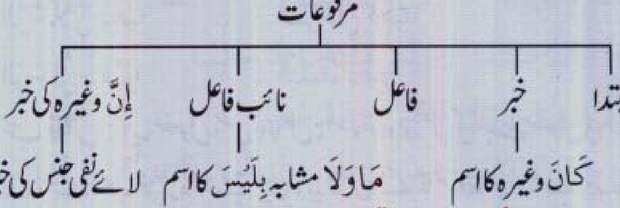

①، ② **مبتدا** اور **خبر**: جملہ اسمیہ[1] کے پہلے جز کو مبتدا اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ، اس میں زَيْدٌ مبتدا اور قَائِمٌ خبر ہے۔

③ **فاعل**: ایسا اسم جس کی طرف فعل کی نسبت کی جاتی ہے، جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ، اس

[1] جملہ اسمیہ میں مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں خَالِدٌ فعل ذَهَبَ کا فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

فاعل کی دو قسمیں ہیں: ① فاعل اسم ظاہر ② فاعل اسم مضمر

فاعل
- اسم ظاہر
- اسم مضمر

فاعل اسم ظاہر: ایسا فاعل جو فعل کے بعد لفظی طور پر موجود ہو، اسے اسم ظاہر کہتے ہیں۔ اگر فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آتا ہے، جیسے:

ذَهَبَ الرَّجُلُ	ذَهَبَتِ الْمَرْأَةُ
ذَهَبَ الرَّجُلَانِ	ذَهَبَتِ الْمَرْأَتَانِ
ذَهَبَ الرِّجَالُ	ذَهَبَتِ النِّسَآءُ

فاعل اسم مضمر: ایسا فاعل جو لفظی طور پر موجود نہ ہو، اسے اسم مضمر کہتے ہیں اور جب فاعل اسم مضمر ہو تو فعل اور فاعل میں واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں مطابقت ضروری ہے، جیسے:

اَلرَّجُلُ ذَهَبَ	اَلْمَرْأَةُ ذَهَبَتْ
اَلرَّجُلَانِ ذَهَبَا	اَلْمَرْأَتَانِ ذَهَبَتَا
اَلرِّجَالُ ذَهَبُوْا	اَلنِّسَآءُ ذَهَبْنَ

④ **نائب فاعل**: ایسا مفعول جس کا فاعل نامعلوم ہو اور فعل کی نسبت مفعول کی طرف کر دی جائے، اسے نائب فاعل[1] کہتے ہیں، یہ فاعل کے قائم مقام ہوتا ہے اور فاعل کی طرح مرفوع ہوتا ہے، جیسے: ضُرِبَ خَالِدٌ، ضُرِبَتِ امْرَأَةٌ.

⑤ **إِنَّ وغیرہ کی خبر**: إِنَّ وغیرہ سے مراد ایسے حروف ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیں، ان کو حروف مشبہ بالفعل[2] بھی کہتے ہیں۔ ان کی تعداد چھ (٦) ہے: إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لٰكِنَّ، لَعَلَّ.

---

❶ اسے مفعول مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ بھی کہتے ہیں۔ ❷ وہ حروف جو عمل، معنی اور لفظوں میں فعل کے مشابہ ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حروف	معنی	جملہ
إِنَّ	بے شک، تحقیق	إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
أَنَّ	تحقیق، بے شک	اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
كَأَنَّ	تشبیہ کے لیے	كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
لَيْتَ	اے کاش!	لَيْتَ الشَّبَابَ رَاجِعٌ
لٰكِنَّ	لیکن	زَيْدٌ بَخِيْلٌ لٰكِنَّ اَخَاهُ سَخِيٌّ
لَعَلَّ	شاید کہ	لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا

⑥ **كَانَ وغیرہ کا اسم**: كَانَ وغیرہ سے مراد ایسے افعال ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ ان کو **افعال ناقصہ** بھی کہتے ہیں۔ ان کی تعداد **تیرہ** (۱۳) ہے: كَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰى، اَضْحٰى، ظَلَّ، بَاتَ، لَيْسَ، مَا زَالَ، مَا بَرِحَ، مَا دَامَ، مَا فَتِئَ، مَا انْفَكَّ۔

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا	صَارَ خَالِدٌ غَنِيًّا	أَصْبَحَ مَحْمُوْدٌ نَشِيْطًا
أَمْسٰى زَيْدٌ قَادِمًا	أَضْحٰى زَيْدٌ مَسْرُوْرًا	ظَلَّ زَيْدٌ صَائِمًا
بَاتَ عَمْرٌو نَائِمًا	لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا	مَا زَالَ زَيْدٌ غَنِيًّا
مَا بَرِحَ خَالِدٌ صَائِمًا	اِجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ جَالِسًا	
مَا انْفَكَّ سَعِيْدٌ عَاقِلًا	مَا فَتِئَ خَالِدٌ سَخِيًّا	

فائدہ: مَا زَالَ، مَا بَرِحَ، مَا فَتِئَ اور مَا انْفَكَّ، یہ چاروں فعل خبر کے استمرار کے لیے آتے ہیں۔

⑦ **مَا وَلَا مشابہ بِلَيْسَ کا اسم**: ایسا مَا اور لَا جو نفی کا معنی دے اور جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دے، جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِمًا، لَا رَجُلٌ اَفْضَلَ مِنْكَ۔

⑧ **لائے نفی جنس کی خبر**: ایسا لَا جو نفی جنس کے لیے آئے اور اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دے۔ اس کا اسم مبنی علی الفتح ہوتا ہے، جیسے: لَا وَلَدَ مَوْجُوْدٌ فِي الْغُرْفَةِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

افعال ناقصہ کی قرآنی مثالیں

كَانَ : كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

اَصْبَحَ : وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا

ظَلَّ : ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

بَاتَ : وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا

لَيْسَ : اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ

مَا زَالَ : وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ

مَا بَرِحَ : قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى

مَا فَتِئَ : قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ

مَا دَامَ : وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا

مَا و لَا مشابہ بِلَيْسَ کا اسم : وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لائے نفی جنس کی خبر : اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصوبات کا بیان

منصوبات: جملے میں استعمال ہونے والے ایسے اسماء جو ہمیشہ منصوب ہوتے ہیں۔ان کی تعداد بارہ (۱۲) ہے: ① مفعول بہ ② مفعول مطلق ③ مفعول لہ ④ مفعول معہ ⑤ مفعول فیہ[1] ⑥ حال ⑦ تمیز ⑧ مستثنیٰ ⑨ اِنَّ وغیرہ کا اسم ⑩ کَانَ وغیرہ کی خبر ⑪ مَا وَلَا مشابہ بِلَیْسَ کی خبر ⑫ لائے نفی جنس کا اسم

① **مفعول بہ:** ایسا اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، جیسے: ضَرَبَ خَالِدٌ مَحْمُوْدًا.

② **مفعول مطلق:** ایسا اسم جو اس فعل کا مصدر ہو جو اس سے پہلے گزر چکا ہو، جیسے:

ضَرَبْتُ ضَرْبًا.

مفعول مطلق تین طرح استعمال ہوتا ہے:

① تاکید کے لیے، جیسے: ضَرَبْتُ زَیْدًا ضَرْبًا.

② نوع کے لیے، جیسے: جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِیٔ.

③ عدد کے لیے، جیسے: جَلَسْتُ جَلْسَةً.

③ **مفعول لہ:** ایسا اسم جو فعل کے واقع ہونے کا سبب بیان کرے، جیسے:

ضَرَبْتُهُ تَأْدِیْبًا.

④ **مفعول فیہ:** ایسا اسم زمان یا مکان جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔ اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔اس کی دو قسمیں ہیں: ① ظرف زمان ② ظرف مکان

ظرف
ظرف زمان | ظرف مکان

---

[1] انھیں مفاعیل خمسہ کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظرف زمان: کام کرنے کے وقت یا زمانے کو ظرف زمان کہتے ہیں، جیسے:

صُمۡتُ يَوۡمَ الۡخَمِيۡسِ.

ظرف مکان: کام کرنے کی جگہ کو ظرف مکان کہتے ہیں، جیسے: جَلَسۡتُ خَلۡفَكَ.

⑤ **مفعول معہ**: ایسا مفعول جو اس "واؤ" کے بعد آئے جو "مَعَ" کا معنی دے، جیسے:

اِسۡتَوَى الۡمَاءُ وَالۡخَشۡبَةَ.

⑥ **حال**: ایسا اسم نکرہ جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔ [1]

فاعل کی مثال: جَاءَ خَالِدٌ رَاكِبًا، خَالِدٌ ذوالحال اور رَاكِبًا حال ہے۔

مفعول کی مثال: ضَرَبۡتُ زَيۡدًا مَشۡدُوۡدًا.

فاعل اور مفعول کی مثال: لَقِيۡتُ خَالِدًا رَاكِبَيۡنِ.

⑦ **تمیز**: ایسا اسم نکرہ جو کسی مبہم چیز کے ذکر کے بعد آئے اور اس کے ابہام کو دور کر دے۔ یہ مبہم چیز کبھی عدد، کبھی وزن، کبھی پیمانہ اور کبھی مساحت ہوتی ہے۔

عدد کی مثال	:	يَآبَتِ اِنِّيۡ رَاَيۡتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا
وزن کی مثال	:	اِشۡتَرَيۡتُ رِطۡلًا زَيۡتًا
پیمانے کی مثال	:	بِعۡتُ قَفِيۡزَيۡنِ بُرًّا
مساحت کی مثال	:	اِشۡتَرَيۡتُ مِتۡرَيۡنِ ثَوۡبًا

⑧ **مستثنیٰ**: ایسا اسم جو حرف استثنا "اِلَّا" وغیرہ کے بعد آئے، وہ بھی منصوب ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ الۡقَوۡمُ اِلَّا زَيۡدًا، حرف استثنا سے پہلے والے اسم کو مستثنیٰ منہ اور "اِلَّا" کے بعد والے اسم کو مستثنیٰ کہتے ہیں۔ حروف استثنا کی تعداد آٹھ (۸) ہے:

اِلَّا، غَيۡرَ، سِوٰى، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَا خَلَا، مَا عَدَا.

مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں: ① مستثنیٰ متصل ② مستثنیٰ منقطع.

---

[1] حال کبھی مفرد ہوتا ہے، کبھی جملہ، کبھی ظرف اور کبھی جار مجرور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مستثنیٰ

مستثنیٰ متصل	مستثنیٰ منقطع

مستثنیٰ متصل : اگر مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ کی جنس ایک ہو تو اسے مستثنیٰ متصل کہتے ہیں، جیسے : جَاءَ الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا.

مستثنیٰ منقطع : اگر مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ کی جنس مختلف ہو تو اسے مستثنیٰ منقطع کہتے ہیں، جیسے:

جَاءَ الْقَوْمُ إِلَّا حِمَارًا، سَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ إِلَّا إِبْلِيْسَ .

حروف استثنا: وہ حروف جو " إِلَّا " کی طرح استعمال ہوتے ہیں، ان کے بعد آنے والا اسم منصوب ہوتا ہے۔ ان کی تعداد چار ہے: خَلَا، عَدَا، مَا خَلَا، مَا عَدَا .

جَاءَ الْقَوْمُ خَلَا زَيْدًا   جَاءَ الْقَوْمُ عَدَا زَيْدًا

جَاءَ الْقَوْمُ مَاخَلَا زَيْدًا   جَاءَ الْقَوْمُ مَاعَدَا زَيْدًا

ان کے علاوہ غَيْرَ اور سِوٰى بھی "إِلَّا" کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں لیکن ان کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے، جیسے:

جَاءَ الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ   جَاءَ الْقَوْمُ سِوٰى زَيْدٍ

9. **إِنَّ وغیرہ کا اسم:** إِنَّ وغیرہ کا اسم منصوب ہوتا ہے، جیسے : إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ .

10. **كَانَ وغیرہ کی خبر:** كَانَ وغیرہ کی خبر منصوب ہوتی ہے، جیسے: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا.

11. **مَا وَلَا مشابہ بِلَيْسَ کی خبر:** مَا وَلَا جو لَيْسَ کے مشابہ ہو، اس کی خبر منصوب ہوتی ہے، جیسے: لَا رَجُلٌ ظَرِيْفًا.

12. **لائے نفی جنس کا اسم** : لائے نفی جنس کا اسم منصوب ہوتا ہے، جیسے:

لَا رَجُلَ ظَرِيْفٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصوبات کی قرآنی مثالیں

مفعول بہ : اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

مفعول مطلق: وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا، اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

مفعول لہ : يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ

مفعول فیہ : اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ، وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

مفعول معہ : فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ

مستثنیٰ متصل: فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

مستثنیٰ منقطع : فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ

حال : وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا، وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا، يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

تمیز : وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا، قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مجرورات کا بیان

مجرورات: ایسے اسماء جو ہمیشہ مجرور ہوتے ہیں، ان کی دو قسمیں ہیں:

① مجرور بحرف جر ② مضاف الیہ

مجرور

مجرور بحرف جر — مضاف الیہ

① **مجرور بحرف جر:** ایسا اسم جو حرف جر کی وجہ سے مجرور ہو، جیسے:

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا، فِی الْمَسْجِدِ، اِلَی الْبَیْتِ.

② **مضاف الیہ:** ایسا اسم جو مضاف الیہ ہو وہ بھی ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، جیسے:

رَسُوْلُ اللّٰہِ، کِتَابُ خَالِدٍ.

اضافت کا بیان

اضافت: ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنے کو اضافت کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں: ① اضافت معنوی ② اضافت لفظی

اضافت

اضافت معنوی — اضافت لفظی

① **اضافت معنوی:** ایسی اضافت جس میں مضاف الیہ سے پہلے حرف جر محذوف ہو، جیسے:

کِتَابُ خَالِدٍ	یعنی	کِتَابٌ لِخَالِدٍ
خَاتَمُ ذَھَبٍ	یعنی	خَاتَمٌ مِنْ ذَھَبٍ
صَلٰوۃُ الْمَغْرِبِ	یعنی	صَلٰوۃٌ فِی الْمَغْرِبِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ کی قرآنی مثال: عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

فِيْ کی قرآنی مثال: مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

فوائد:

- اضافت معنوی میں اگر اسم نکرہ معرفہ کی طرف مضاف ہو تو وہ معرفہ بن جاتا ہے، جیسے:
  غُلَامُ زَيْدٍ.
- اور اگر نکرہ نکرہ کی طرف مضاف ہو تو اس میں تخصیص پیدا ہو جاتی ہے، جیسے:
  غُلَامُ رَجُلٍ.

(2) **اضافت لفظی**: ایسی اضافت جس میں صرف تخفیف لفظی ہوتی ہے، یعنی مضاف کی تنوین، نون تثنیہ اور نون جمع مذکر سالم گر جاتے ہیں۔ اضافت لفظی میں نہ تو تعریف یا تخصیص ہوتی ہے اور نہ مضاف الیہ سے پہلے حرف جر محذوف ہوتا ہے، جیسے:

ضَارِبُ رَجُلٍ، حَسَنُ الْوَجْهِ.

اضافت لفظی کی قرآنی مثال: يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ
ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

توابع کا بیان

تابع :ایسا اسم جس کا اعراب اسم سابق کے مطابق ہو۔اسم سابق کو**متبوع** اور بعد والے اسم کو **تابع** کہتے ہیں۔اس کی **پانچ** (۵) قسمیں ہیں:

① صفت ② تاکید ③ بدل ④ عطف بیان ⑤ عطف بحرف

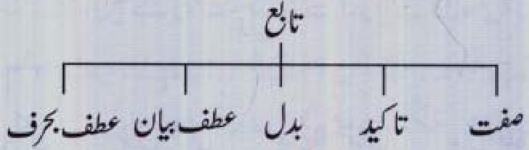

① **صفت** : ایسا تابع جو متبوع کی اچھائی یا برائی بیان کرے۔متبوع کو**موصوف** اور تابع کو**صفت** کہتے ہیں، جیسے: جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ، صفت اور موصوف میں دس چیزوں میں مطابقت ہوتی ہے: **تعریف** و **تنکیر**، **تذکیر** و **تانیث**، **واحد**، **تثنیہ**، **جمع**، **رفع**، **نصب** اور **جر**۔[1]

② **تاکید** : ایسا تابع جو اپنے متبوع کی تاکید کے لیے آئے۔اس کی **دو** قسمیں ہیں:

① تاکید لفظی ② تاکید معنوی

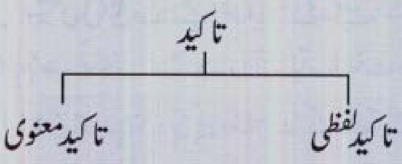

تاکید لفظی : وہ تاکید جو لفظ کے تکرار سے آتی ہے، جیسے: جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ.

تاکید معنوی : تاکید معنوی کے لیے مختلف الفاظ استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

نَفْسٌ، عَیْنٌ، کُلٌّ، اَجْمَعُ، کِلَا.

مثلاً: جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ، قَرَأْتُ الْکِتَابَ کُلَّہٗ، جَاءَ النَّاسُ اَجْمَعُوْنَ،

---

[1] دس چیزوں کے چار جوڑے بنتے ہیں: (تعریف و تنکیر)، (تذکیر و تانیث)، (واحد، تثنیہ اور جمع)، (رفع، نصب اور جر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جَاءَ زَيْدٌ عَيْنُهٗ، جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا.

③ **بدل**: ایسا تابع جسے اصل میں بیان کرنا مقصود ہوتا ہے، اس سے پہلے متبوع صرف تمہید کے لیے آتا ہے، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ اَخُوْكَ. زَيْدٌ مبدل منہ اور اَخُوْكَ بدل ہے۔

بدل کی چار قسمیں ہیں:

① **بدل الکل** ② **بدل البعض** ③ **بدل الاشتمال** ④ **بدل الغلط**

بدل

بدلُ الکل — بدلُ البعض — بدلُ الاشتمال — بدلُ الغلط

بدل الکل: ایسا بدل جس میں بدل اور مبدل منہ دونوں سے ایک ہی چیز مراد ہو، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ اَخُوْكَ.

بدل البعض: ایسا بدل جو مبدل منہ کا جز ہو، جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ رَأْسُهٗ.

بدل الاشتمال: ایسا بدل جس کا تعلق مبدل منہ سے ہو، جیسے: سُرِقَ زَيْدٌ مَالُهٗ.

بدل الغلط: ایسا بدل جو غلطی کی تصحیح کے لیے ذکر کیا جائے، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ خَالِدٌ (زید نہیں، خالد آیا)

④ **عطف بیان**: ایسا تابع جو اپنے متبوع کی وضاحت کے لیے آئے، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ اَبُوْ عَمْرٍو (زید آیا جو ابو عمرو کی کنیت سے مشہور ہے) اَبُوْ عَمْرٍو عطف بیان ہے۔

⑤ **عطف بحرف**: ایسا تابع جو حرف عطف کے بعد آئے، جیسے: جَاءَ خَالِدٌ وَ مَحْمُوْدٌ خَالِدٌ متبوع، مَحْمُوْدٌ تابع اور وَاوٌ حرف عطف ہے۔ متبوع کو معطوف علیہ اور تابع کو معطوف کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم منسوب کا بیان

اسم منسوب: ایسا اسم جس کی نسبت کسی چیز، شخص، قبیلے، ملک، جگہ یا پیشے کی طرف کی جائے، اسے اسم منسوب کہتے ہیں۔

اسم منسوب بنانے کا قاعدہ: جس اسم کی نسبت کسی چیز کی طرف کرنی ہو، اس کے آخر میں یائے مشدد ماقبل مکسور لگاتے ہیں، اسے یائے نسبت بھی کہتے ہیں، جیسے: مُحَمَّدِيٌّ.

نسبت کے چند قواعد: (1) جس اسم کے آخر میں تائے تانیث ہو وہ نسبت کے وقت گر جاتی ہے، جیسے: مَكَّةُ سے مَكِّيٌّ، مَدِيْنَةٌ سے مَدَنِيٌّ.

(2) جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ تیسری یا چوتھی جگہ آئے وہ الف واؤ سے بدل جاتا ہے، جیسے: عِيْسٰى سے عِيْسَوِيٌّ، مَوْلٰى سے مَوْلَوِيٌّ.

(3) جس اسم کے آخر میں الف ممدودہ آئے اس کا دوسرا الف واؤ سے بدل جاتا ہے اور ہمزہ گر جاتا ہے، جیسے: بَيْضَاءُ سے بَيْضَاوِيٌّ.

(4) جو اسم فَعِيْلٌ کے وزن پر ہو اور آخر میں یائے مشدد ہو تو پہلی "ی" کو دور کر کے واؤ سے بدلیں اور واؤ سے پہلے فتحہ دے کر آخر میں یائے نسبت لگا دیں، جیسے: عَلِيٌّ سے عَلَوِيٌّ.

(5) بعض الفاظ کی نسبت خلاف قیاس آتی ہے، جیسے: بَادِيَةٌ سے بَدَوِيٌّ.

اسم تصغیر کا بیان

اسم تصغیر: ایسا اسم جس میں چھوٹے پن یا حقارت کے معنی پائے جائیں اور یہ کبھی اظہارِ محبت اور عقیدت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے: رُجَيْلٌ، اُخَيٌّ.

اسم تصغیر بنانے کا قاعدہ: تین حرفی اسم کی تصغیر فُعَيْلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے:

رَجُلٌ سے رُجَيْلٌ عَبْدٌ سے عُبَيْدٌ

اور چار حرفی اسم کی تصغیر فُعَيْلِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: جَعْفَرٌ سے جُعَيْفِرٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسمائے مشتقہ

اسمائے مشتقہ : ایسے اسماء جو مصدر سے بنتے ہوں اور ان میں مصدر کے معنی اور اصلی حروف پائے جائیں۔ان کی تعداد سات (۷) ہے: ① اسم فاعل ② اسم مفعول ③ اسم آلہ ④ اسم ظرف ⑤ صفت مشبہ بالفعل ⑥ اسم تفضیل ⑦ اسم مبالغہ

اسمائے مشتقہ

اسم فاعل | اسم مفعول | اسم آلہ | اسم ظرف | صفت مشبہ بالفعل | اسم تفضیل | اسم مبالغہ

① **اسم فاعل** : ایسا اسم جو کام کرنے والے کو ظاہر کرے، جیسے: ضَارِبٌ ، نَاصِرٌ ، شَاكِرٌ .

② **اسم مفعول** : ایسا اسم جس پر فعل واقع ہو، جیسے : مَضْرُوْبٌ ، مَنْصُوْرٌ ، مَظْلُوْمٌ .

③ **اسم آلہ** : کام کرنے کی چیز یا اوزار کو آلہ کہتے ہیں، جیسے: مِخْيَطٌ ، مِقْرَاضٌ ، مِرْسَمٌ .

④ **اسم ظرف** : کام کرنے کی جگہ یا کام کرنے کے وقت کو اسم ظرف کہتے ہیں، جیسے: مَنْزِلٌ ، مَسْجِدٌ ، مَجْلِسٌ ، مَشْرِقٌ ، مَغْرِبٌ ، مَدْرَسَةٌ ، مَقْبَرَةٌ .

⑤ **صفت مشبہ بالفعل** : ایسا اسم جس میں کوئی صفت عارضی نہ ہو، بلکہ ہمیشہ سے پائی جائے، اسے صفت مشبہ بالفعل کہتے ہیں، جیسے : جَمِيْلٌ ، شُجَاعٌ ، كَرِيْمٌ .

⑥ **اسم تفضیل** : ایسا اسم جو دو یا دو سے زیادہ چیزوں کے درمیان مقابلہ کرنے یا صفت کا بہترین یا بدترین درجہ بیان کرنے کے لیے استعمال ہو، جیسے: اَفْضَلُ ، اَحْسَنُ ، اَقْبَحُ ، أَسْوَدُ .

⑦ **اسم مبالغہ** : ایسا اسم فاعل جس میں فعل کے معنی میں مبالغہ پایا جائے، اسے اسم مبالغہ کہتے ہیں، جیسے: غَفَّارٌ ، صِدِّيْقٌ ، فَارُوْقٌ ، قُدُّوْسٌ ، عَلَّامَةٌ .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عدد کا بیان

عدد: ایسا اسم جس سے کسی چیز کی تعداد معلوم ہو، اسے **عدد** کہتے ہیں اور جس چیز کی تعداد بتائی جائے اسے **معدود** کہتے ہیں، جیسے:

ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ   سَبْعَةُ أَبْوَابٍ

خَمْسَةُ رِجَالٍ   تِسْعُ بَقَرَاتٍ

عدد کی **تین** قسمیں ہیں: ① **عدد ذاتی** ② **عدد صفاتی** ③ **عدد کسری**

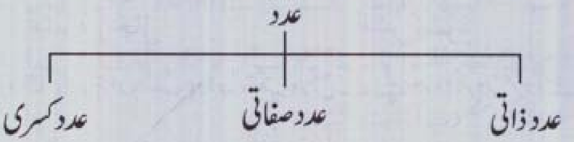

عدد ذاتی

عدد ذاتی: جس سے کسی چیز کی تعداد معلوم ہو، جیسے: وَاحِدٌ، اِثْنَانِ، ثَلَاثَةٌ.

عدد ذاتی کی **چار** قسمیں ہیں: ① **مفرد** ② **مرکب** ③ **عقود (دہائیاں)** ④ **معطوف**

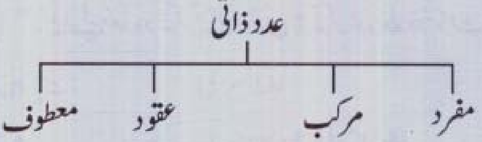

① **مفرد:** مفرد سے مراد وہ عدد ہے جو ایک ہی کلمہ ہو، جیسے وَاحِدٌ، عَشَرَةٌ، مِائَةٌ، أَلْفٌ. مفرد عدد کے لیے استعمال ہونے والے معدود کی **دو** قسمیں ہیں:

⊛ ”1“ اور ”2“ **معدود مذکر** کے لیے **عدد مذکر** اور **معدود مؤنث** کے لیے **عدد مؤنث** آتا ہے، جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معدود مؤنث	معدود مذکر
اِمْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ	رَجُلٌ وَاحِدٌ
اِمْرَأَتَانِ اثْنَتَانِ	رَجُلَانِ اثْنَانِ

❁ ''3'' سے ''10'' تک معدود مجرور اور جمع آتا ہے اور معدود مذکر کے لیے عدد مؤنث اور معدود مؤنث کے لیے عدد مذکر آتا ہے، جیسے:

معدود مؤنث	معدود مذکر
ثَلَاثُ نِسْوَةٍ	ثَلَاثَةُ رِجَالٍ
عَشْرُ نِسْوَةٍ	عَشَرَةُ رِجَالٍ

اور سو (مِائَةٌ) اور ہزار (أَلْفٌ) واحد، تثنیہ اور جمع کے لیے معدود مجرور مفرد آتا ہے، جیسے:

أَلْفُ دِينَارٍ	مِائَةُ دِرْهَمٍ
أَلْفَا دِينَارٍ	مِائَتَا دِرْهَمٍ
آلَافُ دِينَارٍ	مِئَاتُ دِرْهَمٍ

② **مرکب**: مرکب سے مراد ایسا عدد ہے جو دو کلمات پر مشتمل ہو، جیسے أَحَدَ عَشَرَ. مرکب میں ''11'' سے ''19'' تک استعمال ہونے والے عدد شامل ہیں، ان میں سے عدد ''11'' اور ''12'' کے لیے معدود مذکر کے دونوں جز مذکر اور معدود مؤنث کے دونوں جز مؤنث آتے ہیں، جیسے:

معدود مؤنث	معدود مذکر
إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً	أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا
إِثْنَتَا عَشْرَةَ امْرَأَةً	إِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

اور اگر عدد ''13'' سے ''19'' تک ہو تو معدود مذکر کے لیے پہلا جز مؤنث اور دوسرا جز مذکر آتا ہے اور معدود مؤنث کے لیے پہلا جز مذکر اور دوسرا جز مؤنث، جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معدود مؤنث	معدود مذکر
ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَأَةً	ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا

③ **عقود (دہائیاں)**: عقود سے مراد بیس (۲۰) سے نوے (۹۰) تک دہائیوں کے لیے استعمال ہونے والے عدد ہیں۔ دہائیوں میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہوتے ہیں اور ان کا معدود مفرد منصوب آتا ہے، جیسے:

تِسْعُوْنَ وَلَدًا	عِشْرُوْنَ رَجُلًا
تِسْعُوْنَ بِنْتًا	عِشْرُوْنَ امْرَأَةً

④ **معطوف**: عقود کے ساتھ اکائی لگانے سے بننے والا عدد معطوف کہلاتا ہے۔ اکائی اور عقود کے درمیان حرف عطف آتا ہے۔ معطوف میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہوتے ہیں اور ان کا معدود مفرد منصوب آتا ہے، جیسے:

إِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ امْرَأَةً	أَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلًا

عدد صفاتی

عدد صفاتی: ایسا عدد جس سے افراد یا چیزوں کی ترتیب معلوم ہو، جیسے:

دوسرا	:	ثَانِيٌ	پہلا	:	أَوَّلٌ
چوتھا	:	رَابِعٌ	تیسرا	:	ثَالِثٌ

عدد کسری

عدد کسری: ایسا عدد جس سے کسی چیز کا جز مراد ہو، جیسے:

نِصْفٌ	:	۱/۲
ثُلُثٌ	:	۱/۳
رُبُعٌ	:	۱/۴
خُمُسٌ	:	۱/۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عُشْرٌ : $\frac{1}{10}$

ثُلُثَانِ : $\frac{2}{3}$

عددی صفات	تقسیمی صفات	ضربی صفات
ثُنَائِيٌّ : دو والا	مَثْنٰی : دو دو	مُثَنًّی : دوگنا
ثُلَاثِيٌّ : تین والا	ثُلَاثُ : تین تین	مُثَلَّثٌ : تگنا
رُبَاعِيٌّ : چار والا	رُبَاعُ : چار چار	مُرَبَّعٌ : چوگنا

التمرین

❁ ہندسوں میں لکھیں:

إِحْدٰى عَشَرَةَ طَالِبَةً .... خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا ....

أَرْبَعَةَ عَشَرَ بَيْتًا .... أَرْبَعَ عَشَرَةَ سَاعَةً ....

❁ لفظوں میں لکھیں:

① قَرَأْتُ ١٢ صَفْحَةً مِنَ الْكِتَابِ ② حَفِظْتُ ١٥ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ

③ سِنِّيْ ١٦ سَنَةً ④ اِشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ بِـ ١٤ رُوْبِيَّةً

❁ اعداد کو لفظوں میں لکھیں:

① فِي الشَّهْرِ ٢٩ أَوْ ٣٠ يَوْمًا ....

② فِيْ هٰذِهِ الْحَافِلَةِ ٢٥ رَاكِبًا ....

③ جَاءَ الْيَوْمَ ٢٢ طَالِبًا جَدِيْدًا ....

④ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ ٢١ دَرْسًا ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

افعال مقاربہ

افعال مقاربہ : جن افعال سے کسی کام کے مستقبل قریب میں ہونے یا شروع ہونے کا علم ہو ان کو افعال مقاربہ کہتے ہیں۔ یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع آتی ہے۔ ان کی تعداد چار (۴) ہے: عَسٰی ، کَادَ ، کَرُبَ ، اَوْشَكَ .

① عَسٰی : امید کے لیے آتا ہے، جیسے : فَعَسَى اللهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ

② كَادَ : قریب کے زمانہ کے لیے، جیسے : يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ

③ اَوْشَكَ : قریب کے زمانہ کے لیے، جیسے : اَوْشَكَ خَالِدٌ اَنْ يَّأْتِيَ .

④ كَرُبَ : قریب کے زمانہ کے لیے، جیسے: كَرُبَ الثَّلْجُ اَنْ يَّذُوْبَ .

افعال تعجّب

افعال تعجّب : ایسے افعال جو تعجّب اور حیرت کے اظہار کے لیے استعمال ہوں۔ اس کے دو صیغے آتے ہیں: ① مَا اَفْعَلَ ② اَفْعِلْ بِهٖ

① مَا اَفْعَلَ : اس کے بعد آنے والا اسم منصوب ہوتا ہے، جیسے: مَا اَحْسَنَ خَالِدًا !

یعنی: اَیُّ شَیْءٍ اَحْسَنَ خَالِدًا!

ترکیب: مَا اَحْسَنَ خَالِدًا ! مَا مبتدا، اَحْسَنَ فعل، اس میں ضمیر هُوَ اس کا فاعل، خَالِدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

② اَفْعِلْ بِهٖ : اَفْعِلْ کے بعد آنے والے اسم کے شروع میں "باء" کا اضافہ ہوتا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جیسے: اَحْسِنْ بِخَالِدٍ ! (خالد کس قدر خوبصورت ہے!)

ترکیب: اَحْسِنْ بِخَالِدٍ ! اَحْسِنْ صیغہ امر ہے بمعنی فعل ماضی۔ تقدیر اس کی یہ ہے، اَحْسَنَ خَالِدٌ، یعنی صَارَ ذَا حُسْنٍ اور "باء" زائد ہے۔

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ، قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ، اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ

افعال مدح و ذم

افعال مدح و ذم : ایسے افعال جو کسی شخص یا چیز کی اچھائی یا برائی بیان کرنے کے لیے استعمال ہوں۔ ان کی تعداد چار (۴) ہے، دو مدح کے لیے: نِعْمَ، حَبَّذَا اور دو ذم کے لیے: بِئْسَ، سَاءَ ۔

مدح کے لیے	ذم (مذمت) کے لیے
نِعْمَ الرَّجُلُ خَالِدٌ	بِئْسَ الرَّجُلُ فِرْعَوْنُ
حَبَّذَا زَيْدٌ	سَاءَ الرَّجُلُ قَارُوْنُ

ترکیب: نِعْمَ الرَّجُلُ خَالِدٌ! نِعْمَ فعل، اَلرَّجُلُ فاعل، فعل فاعل سے مل کر خبر مقدم اور خَالِدٌ مبتدا موخر ہے۔

حَبَّذَا زَيْدٌ! حَبَّ فعل اور ذَا اسم اشارہ ہے، جو حَبَّ کا فاعل ہے اور اس کے بعد زَيْدٌ مخصوص بالمدح اور مبتدا موخر ہے۔

اسی طرح بِئْسَ الرَّجُلُ فِرْعَوْنُ اور سَاءَ الرَّجُلُ قَارُوْنُ کی ترکیب ہوگی۔

افعال مدح و ذم کی قرآنی مثالیں

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

افعال قلوب

افعال قلوب : ایسے افعال جن کا تعلق دل سے ہو، ہاتھ پاؤں سے یہ افعال سرزد نہیں ہوتے۔ چونکہ یہ افعال شک اور یقین دونوں معنوں میں استعمال ہوتے ہیں، اس لیے ان کو افعال شک ویقین بھی کہتے ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر اپنے اسم اور خبر دونوں کو نصب دیتے ہیں۔ ان کی تعداد سات (۷) ہے :

تین افعال شک کے لیے: حَسِبَ ، ظَنَّ ، خَالَ

تین افعال یقین کے لیے: عَلِمَ ، رَای ، وَجَدَ

ایک فعل شک ویقین دونوں کے لیے: زَعَمَ

افعال شک	افعال یقین
حَسِبْتُ الطِّفْلَ نَائِمًا	عَلِمْتُ حَامِدًا أَمِينًا
ظَنَنْتُ خَالِدًا عَالِمًا	رَأَيْتُ خَالِدًا جَالِسًا
خِلْتُ زَيْدًا شَاعِرًا	وَجَدْتُ عَمْرًوا غَنِيًّا
فعل شک ویقین :	زَعَمْتُ حَاكِمًا عَادِلًا

افعال قلوب کی قرآنی مثالیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ، اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حروف کا بیان

عامل اور غیر عامل ہونے کے اعتبار سے حروف کی دو قسمیں ہیں:

① حروف عاملہ ② حروف غیر عاملہ

حروف
- عاملہ
- غیر عاملہ

حروف عاملہ

حروف عاملہ: ایسے حروف جو کسی اسم یا فعل پر داخل ہو کر اس کے آخر میں تبدیلی کا سبب بنتے ہیں، انھیں حروف عاملہ کہتے ہیں۔ ان کی چار (۴) قسمیں ہیں:

① حروف جارہ ② حروف مشبہ بالفعل ③ حروف جازمہ ④ حروف ناصبہ

حروف عاملہ
- حروف جارہ
- حروف مشبہ بالفعل
- حروف ناصبہ
- حروف جازمہ

① **حروف جارہ:** ایسے حروف جو اسم پر داخل ہو کر اس کو جر دیں۔ ان کی تعداد سترہ (۱۷) ہے اور ان کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے۔

② **حروف مشبہ بالفعل:** ایسے حروف جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیں۔ ان کی تعداد چھ (۶) ہے: إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لٰكِنَّ، لَعَلَّ. ان کی تفصیل پیچھے گزر چکی ہے۔

③ **حروف ناصبہ:** ایسے حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے آخر کو نصب دیں، ان کی تعداد چار (۴) ہے: أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ : مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے: أَتَمَنّٰی أَنْ تَنْجَحَ فِی الْاِخْتِبَارِ.

لَنْ : مضارع کو مستقبل نفی مؤکد میں بدل دیتا ہے، جیسے: لَنْ يَّذْهَبَ خَالِدٌ إِلَى السُّوقِ.

كَيْ، إِذَنْ : كَيْ کے بعد آنے والا فعل ماقبل کا سبب بنتا ہے اور إِذَنْ نتیجہ بیان کرنے کے لیے آتا ہے، جیسے: تَعَلَّمْتُ الْقُرْآنَ كَيْ اَعْمَلَ بِهٖ، إِذَنْ تُفْلِحَ.

④ **حروف جازمہ** : ایسے حروف جو مضارع پر داخل ہو کر اس کے آخر کو جزم دیں۔

ان کی تعداد پانچ (۵) ہے: لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی، إِنْ شرطیہ۔

لَمْ : مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتا ہے، جیسے: لَمْ يَضْرِبْ خَالِدٌ زَيْدًا.

لَمَّا : مضارع پر داخل ہو کر زمانہ تکلم تک کی نفی کر دیتا ہے، جیسے: لَمَّا اٰكُلِ الْغَدَاءَ.

لام امر : مضارع میں طلب کا معنی پیدا کرتا ہے، جیسے : لِيَنْصُرْ خَالِدٌ مَحْمُودًا.

لائے نہی : مضارع میں نہی کا معنی پیدا کرتا ہے، جیسے : لَا تُشْرِكْ بِاللهِ.

إِنْ شرطیہ : جملہ شرطیہ کے شروع میں آتا ہے، جیسے : إِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ.

حروف غیر عاملہ

حروف غیر عاملہ : ایسے حروف جو اسم یا فعل پر داخل ہو کر اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔

ان کی تعداد دس (۱۰) ہے: ① حروف استفہام ② حروف ایجاب ③ حروف مصدریہ ④ حروف تنبیہ ⑤ حروف تفسیر ⑥ حرف ردع (انکار) ⑦ حروف عطف ⑧ حروف شرط ⑨ حروف زیادت ⑩ حروف تحضیض

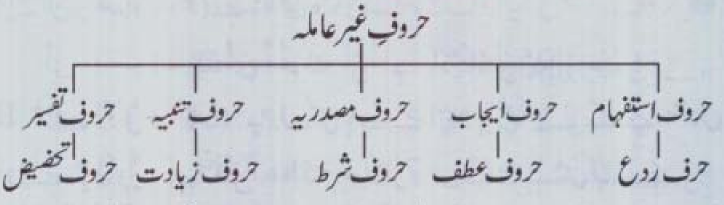

① **حروف استفہام**: استفہام کے لیے استعمال ہونے والے حروف کی تعداد تین (۳) ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا : مَا اسْمُكَ ؟
أ : أأَنْتَ طَالِبٌ ؟
هَلْ : هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ ؟

② **حروف ایجاب**: یہ حروف کسی سوال کا جواب دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد پانچ (۵) ہے: نَعَمْ، بَلٰی، اِیْ، أَجَلْ، جَیْرَ.

نَعَمْ : هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ ؟ نَعَمْ أَنَا طَالِبٌ

بَلٰی : نفی کے اثبات کے لیے آتا ہے، جیسے : اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوْا بَلٰى

اِیْ : نَعَمْ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اس کے بعد قسم آتی ہے، جیسے: اِیْ وَاللّٰهِ !

أَجَلْ وَ جَیْرَ : دونوں نَعَمْ کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

③ **حروف مصدریہ**: یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اسے مصدر کے معنی میں بدل دیتے ہیں۔ ان کی تعداد دو (۲) ہے: أَنْ، مَا

أَنْ : أَتَمَنّٰى أَنْ تَنْجَحَ فِي الْاِمْتِحَانِ، یعنی: أَتَمَنّٰى نَجَاحَكَ فِي الْاِمْتِحَانِ.

مَا : نِمْتُ بَعْدَ مَا ذَهَبْتَ، یعنی: نِمْتُ بَعْدَ ذَهَابِكَ.

④ **حروف تنبیہ**: یہ حروف مخاطب کو تنبیہ یا خبردار کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد تین (۳) ہے: أَلَا، أَمَا، هَا

أَلَا : أَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ. أَمَا : أَمَا خَالِدٌ شَاطِرٌ. هَا : هَا أَنَا حَاضِرٌ.

⑤ **حروف تفسیر**: یہ حروف کسی لفظ یا جملے کی وضاحت (تفسیر) کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد دو (۲) ہے: أَیْ، أَنْ

أَیْ : جَاءَ خَالِدٌ أَیْ أَخُوكَ. أَنْ : نَادَیْنَاهُ أَنْ یَّا إِبْرَاهِیْمُ !

⑥ **حرف ردع (انکار)**: یہ حرف کسی بات سے انکار یا منع کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے کوئی کہے: قَتَلَ خَالِدٌ رَجُلًا، تو اس کے جواب میں کہا جائے: كَلَّا (ہرگز نہیں)، كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (ہرگز نہیں، تم جلد جان لو گے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

⑦ **حروف عطف**: یہ حروف ایک سے زیادہ اسموں یا جملوں کو آپس میں ملانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد دس (۱۰) ہے:

واؤ، فَا، ثُمَّ، حَتّٰی، أَوْ، إِمَّا، أَمْ، لَا، بَلْ، لٰكِنَّ

جو اسم یا جملہ حرف عطف سے پہلے آئے اسے **معطوف علیہ** اور جو حرف عطف کے بعد آئے اسے **معطوف** کہتے ہیں۔

وَ : جَاءَ خَالِدٌ وَ مَحْمُوْدٌ
ثُمَّ : خَرَجَ خَالِدٌ ثُمَّ مَحْمُوْدٌ
لَا : أَكْرِمْ زَيْدًا لَا عَمْرًوا
لٰكِنَّ: مَا قَامَ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرٌو
أَوْ : يُسَافِرُ زَيْدٌ أَوْ عَمْرٌو
فَ : ذَهَبَ زَيْدٌ فَعَمْرٌو
حَتّٰی: جَاءَ الْقَوْمُ حَتّٰی رَئِيْسُهُمْ
بَلْ : دَخَلَ خَالِدٌ بَلْ مَحْمُوْدٌ
أَمْ : جَاءَ خَالِدٌ أَمْ مَحْمُوْدٌ
إِمَّا : جَاءَنِيْ إِمَّا زَيْدٌ وَ إِمَّا عَمْرٌو

⑧ **حروف شرط**: یہ حروف جملہ شرطیہ کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کی تعداد تین (۳) ہے: إِنْ، لَوْ، أَمَّا

إِنْ : اگر: إِنْ يَذْهَبْ زَيْدٌ أَذْهَبْ مَعَهٗ
لَوْ : اگر: لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا
أَمَّا : فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ

⑨ **حروف زیادت (زائد)**: ایسے حروف جو جملے میں ذکر تو کیے جائیں مگر عمل نہ کریں۔ یہ حروف معنی میں تاکید کے لیے آتے ہیں اور کلام میں خوبصورتی اور حسن پیدا کرتے ہیں، ان کی تعداد سات (۷) ہے: إِنْ، أَنْ، مَا، لَا، مِنْ، با، لام۔

⑩ **حروف تخصیص**: یہ حروف سننے والے کو رغبت دلانے یا ابھارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد چار (۴) ہے: أَلَّا، هَلَّا، لَوْلَا، لَوْ مَا

اگر مضارع کے شروع میں آئیں تو ابھارنے اور رغبت دلانے کا معنی پیدا کرتے ہیں، جیسے: هَلَّا تُصَلِّيْ؟ تو نماز کیوں نہیں پڑھتا؟ اور اگر ماضی کے شروع میں آئیں تو ملامت کا معنی پیدا کرتے ہیں، جیسے: هَلَّا صَلَّيْتَ الصَّلَاةَ؟ تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حروفِ شمسیہ وقمریہ

حروف شمسیہ: ایسے حروف جن کے شروع میں آنے والا ''لام'' نہ پڑھا جائے، جیسے: اَلشَّمْسُ، اَلرَّجُلُ. ان کی تعداد چودہ (۱۴) ہے۔

حروف قمریہ: ایسے حروف جن کے شروع میں آنے والا ''لام'' پڑھا جائے، جیسے: اَلْقَمَرُ، اَلْكِتَابُ. ان کی تعداد چودہ (۱۴) ہے۔

حروف شمسیہ			حروف قمریہ		
1	ت	اَلتَّاجِرُ	1	ا	اَلْاَبُ
2	ث	اَلثَّوْبُ	2	ب	اَلْبَابُ
3	د	اَلدِّيْكُ	3	ج	اَلْجَنَّةُ
4	ذ	اَلذَّهَبُ	4	ح	اَلْحِمَارُ
5	ر	اَلرَّجُلُ	5	خ	اَلْخُبْزُ
6	ز	اَلزَّهْرَةُ	6	ع	اَلْعَيْنُ
7	س	اَلسَّمَكُ	7	غ	اَلْغِذَآءُ
8	ش	اَلشَّمْسُ	8	ف	اَلْفَجْرُ
9	ص	اَلصَّدْرُ	9	ق	اَلْقَمَرُ
10	ض	اَلضَّيْفُ	10	ك	اَلْكَلْبُ
11	ط	اَلطَّالِبُ	11	م	اَلْمَاءُ
12	ظ	اَلظُّهْرُ	12	و	اَلْوَلَدُ
13	ل	اَللَّحْمُ	13	ه	اَلْهِلَالُ
14	ن	اَلنَّجْمُ	14	ی	اَلْيَدُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تراکیب

جملہ اسمیہ کی ترکیب: زَیْدٌ عَالِمٌ: زَیْدٌ مبتدا، عَالِمٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلْخَادِمُ اَمِیْنٌ: اَلْخَادِمُ مبتدا، اَمِیْنٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

✿ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ	اَلْمَاءُ بَارِدٌ	اَلْقَلَمُ جَمِیْلٌ
خَالِدٌ مُدَرِّسٌ	اَلْجَامِعَةُ مَفْتُوْحَةٌ	اَلْبِنْتُ ذَکِیَّةٌ

جملہ فعلیہ کی ترکیب: ذَهَبَ عَمْرٌو: ذَهَبَ فعل، عَمْرٌو فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

شَرِبَ الطِّفْلُ اللَّبَنَ: شَرِبَ فعل، الطِّفْلُ فاعل، اللَّبَنَ مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

✿ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

قَرَأَ خَالِدٌ الْقُرْآنَ۔ حَضَرَ عَمْرٌو۔ نَامَتِ الْبِنْتُ عَلَى السَّرِيْرِ۔ شَرُفَ بَكْرٌ

مرکبات کی ترکیب: غُلَامُ زَیْدٍ: غُلَامُ مضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی ہوا۔

نَاقَةُ اللّٰهِ: نَاقَةُ مضاف، لفظ اللّٰهِ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی ہوا۔

تَاجِرُ حَضَرَ مَوْتَ: تَاجِرُ مضاف، حَضَرَ مَوْتَ مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر مرکب اضافی ہوا۔

اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا: اَحَدَ عَشَرَ ممیز، رَجُلًا تمیز

اِثْنَا عَشَرَ كَوْكَبًا: اِثْنَا عَشَرَ ممیز، كَوْكَبًا تمیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

قَلَمُ زَیْدٍ نَفِیْسٌ　　بَیْتُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِیْلٌ

جَاءَ اَحَدَ عَشَرَ تَاجِرًا　　اِشْتَرَیْتُ اثْنَا عَشَرَ قَلَمًا

بِعْتُ ثَلَاثَةَ عَشَرَةَ خُبْزًا　　اِبْرَاهِیْمُ سَاکِنُ بَعْلَبَکَّ

خَالِدٌ عَالِمُ مَکَّةَ　　جَاءَ تَاجِرُ الْعَسَلِ

معرب کی ترکیب: جَاءَ زَیْدٌ : جَاءَ فعل، زَیْدٌ فاعل۔ فعل اور فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَأَیْتُ زَیْدًا : رَأَیْتُ فعل بافاعل، زَیْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَسَ زَیْدٌ عَلَی الْکُرْسِیِّ: جَلَسَ فعل، زَیْدٌ فاعل، عَلٰی حرف جر، اَلْکُرْسِیِّ مجرور۔ حرف جار اور مجرور مل کر مفعول فیہ ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

قَامَ حَامِدٌ　　نَصَرْتُ خَالِدًا　　فَتَحْتُ الْبَابَ

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ　　قَامَ عَمْرٌو عَلَی السَّطْحِ

مبنی کی ترکیب : جَاءَ هٰذَا : جَاءَ فعل، هٰذَا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَأَیْتُ هٰؤُلَاءِ : رَأَیْتُ فعل بافاعل، هٰؤُلَاءِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

ضَرَبَ هٰؤُلَاءِ　　اَکَلَ اُولٰئِکَ　　نَصَرْتُ هٰذِهٖ　　مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

اسمائے موصولہ کی ترکیب: جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْهُ عَالِمٌ: جَاءَ فعل، اَلَّذِیْ اسم موصول،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَبُوْ مضاف، ہُ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، عَالِمٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول صلہ مل کر فاعل ہوا جَاءَ فعل کا۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

❁ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

جَاءَ الَّذِیْ ضَرَبَكَ رَاَیْتُ الَّذِیْنَ ضَرَبَاكَ مَرَرْتُ بِالَّذِیْنَ ضَرَبُوْكَ

اَكْرِمْ مَنْ اَكْرَمَكَ قَرَأْتُ مَا كَتَبْتُ

اسمائے اشارہ کی ترکیب: هٰذَا الْقَلَمُ نَفِیْسٌ : هٰذَا اسم اشارہ، اَلْقَلَمُ مشارٌ الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مبتدا، نَفِیْسٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰؤُلَاءِ اِخْوَانُ سَعِیْدٍ : هٰؤُلَاءِ مبتدا، اِخْوَانُ مضاف، سَعِیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

❁ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

هٰذَا الْبَیْتُ قَدِیْمٌ هٰذَا الرَّجُلُ مَرِیْضٌ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ

اُولٰئِكَ طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمُوْ مِصْرَ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ اُخْتَانِ

مفعول معہ کی ترکیب: جَاءَ زَیْدٌ وَالْكِتَابَ : جَاءَ فعل، زَیْدٌ فاعل، وَ بمعنی مَعَ، اَلْكِتَابَ مفعول معہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

❁ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ

پانچوں مفعولوں کی مثال:

حَمِدْتُ حَمْدًا حَامِدًا وَ حَمِیْدًا رِعَایَةَ شُكْرِهٖ دَهْرًا مَدِیْدًا

حال کی ترکیب: جَاءَ زَیْدٌ رَاكِبًا : جَاءَ فعل، زَیْدٌ ذوالحال، رَاكِبًا حال، ذوالحال اور حال مل کر فاعل ہوا جَاءَ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

دَخَلَ مَحْمُوْدٌ ضَاحِكًا　　جِئْتُ عَمْرًوا نَائِمًا

كَلَّمْتُ زَيْدًا جَالِسَيْنِ　　جَاءَ خَالِدٌ مَسْرُوْرًا

تمیز کی ترکیب: رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا : رَأَيْتُ فعل با فاعل، أَحَدَ عَشَرَ ممیز، كَوْكَبًا تمیز، ممیز تمیز مل کر مفعول ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

اِشْتَرَيْتُ رِطْلًا زَيْتًا　　بِعْتُ قَفِيْزَيْنِ بُرًّا　　اِشْتَرَيْتُ عِشْرِيْنَ كُتُبًا

مستثنیٰ کی ترکیب: جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا : جَاءَ فعل، اَلْقَوْمُ مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثنا، زَيْدًا مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر فاعل ہوا۔ جَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ اِلَّا اِبْلِيْسَ　　جَاءَنِيْ طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ مَاعَدَا سَعِيْدًا

صفت کی ترکیب: جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ : جَاءَ فعل، ن وقایہ[1] کا، ی ضمیر متکلم کی مفعول بہ، رَجُلٌ موصوف، عَالِمٌ صفت، موصوف صفت مل کر فاعل ہوا۔ جَاءَ فعل اپنے مفعول اور فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

---

1. یائے متکلم سے پہلے چند مقامات پر نون وقایہ کا اضافہ کیا جاتا ہے، چونکہ یہ نون لفظ کے آخر کو تغیر سے بچاتا ہے، اس لیے اسے نون وقایہ کہتے ہیں۔ وہ چند مقامات یہ ہیں:

(۱) ماضی، مضارع اور امر کے کسی صیغے کے آخر میں یائے متکلم لگانے سے پہلے، جیسے: ضَرَبَنِيْ، يَضْرِبُنِيْ، اِضْرِبْنِيْ.

(۲) بعض حروف کے ساتھ بھی نون وقایہ آتا ہے، جیسے: لٰكِنَّنِيْ، لَيْتَنِيْ وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

✿ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

جَاءَ رَجُلَانِ عَالِمَانِ   جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ عَالِمٌ ابْنُهَا

رَأَيْتُ امْرَأَةً عَالِمَةً   جَاءَنِي رَجُلٌ مَاتَ أَبُوْهُ

أُسْكُنْ فِي تِلْكَ الدَّارِ الْمُفْتُوحِ بَابُهَا

تاکید کی ترکیب: جَاءَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ : جَاءَ فعل، اَلْقَوْمُ مؤکد، كُلُّ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر تاکید اول، أَجْمَعُوْنَ تاکید ثانی۔ مؤکد اپنی دونوں تاکیدوں سے مل کر فاعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

✿ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ   رَأَيْتُ الْأَمِيْرَ نَفْسَهُ

جَاءَتِ الْمَرْأَتَانِ كِلْتَاهُمَا   جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ

بدل کی ترکیب: جَاءَ زَيْدٌ أَخُوْكَ : جَاءَ فعل، زَيْدٌ مبدل منہ، أَخُوْ مضاف، كَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر بدل ہوا مبدل منہ کا۔ مبدل منہ اور بدل مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

✿ درج ذیل جملوں کی تراکیب کریں:

قَرَأْتُ الْكِتَابَ رَوْضَةَ الْأَدَبِ

ضُرِبَ زَيْدٌ رَأْسُهُ   إِشْتَرَيْتُ فَرَسًا حِمَارًا

جَاءَنِي زَيْدٌ جَعْفَرٌ   سُرِقَ عُمَرُ مَالُهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

- نحو کے موضوع پر ایک مختصر مگر جامع کتاب
- آسان تعریفیں، عام فہم مثالیں
- تمام بنیادی اور اہم قواعد کا احاطہ
- قواعد کی پختگی کے لیے تمارین کا عملی کام
- قرآنی مثالوں سے مزیّن
- عربی جملوں کی تراکیب کا اہتمام
- فہم میں آسانی کے لیے دو رنگوں کا استعمال
- عمدہ کاغذ اور معیاری طباعت

دارُالاندلس

4- لیک روڈ چوبرجی لاہور
+92-42-37230549

6- غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
+92-42-37242314

Head Office : +92-42-35062910 Cell: +92-322-4006412 Fax: +92-42-37150407